SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, November 06, 1998

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty five minutes after ten in the morning with Mr. Chairman (Mr Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وِللّٰہ ما فی السمٰوٰت و مافی الارض ولقد وصّینا الذین اوتوا
الکتٰب من قبلکم و اِیّا کم اَنِ اتقوا الله وان تکفروا فان لِلّٰہ
مافی السمٰوٰت وما فی الارض وکان الله غنیاً حمیدا ٥ وِللّٰہ
مافی السمٰوٰت ومافی الارض وکفیٰ باللہ وکیلاًO

ترجمہ۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمد) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کروگے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا بےپرواہ اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔ اور (پھرسن رکھوکہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین۔جزاک اللہ - Question No.71.

71. *Mr. Ilyas Ahmad Bilour : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the ex-refinery price of HOBC per litre;

(b) the rate of development surcharge on HOBC per litre; and

(c) the rate at which the oil marketing companies in the country receive HOBC per litre ?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) Rs.3.4776.

(b) Rs.19.93.

(c) Rs.34776.

جناب چیئرمین۔ سپلیمنٹری ۔صفدر علی عباسی صاحب ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔جناب میں وزیر صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو development surcharge ہے یہ تقریباً انیس روپے بنتا ہے - In comparison, ex-refinery price اس میں بہت فرق ہے - یہ ترقیاتی سرچارج کدھر جاتے ہیں ؟

جناب چیئرمین۔۔جی منسٹر پٹرولیم۔

چوہدری نثار علی خان ۔جی یہ سارا پیسہ حکومت کے فنڈ میں جاتا ہے Basically it is another form of government revenue. So it all goes into the consolidated fund.

Dr. Safdar Ali Abbassi: Can we call it an indirect tax by the government ?

Ch. Nisar Ali Khan: I think you can.

جناب چیئرمین۔جی اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر۔جناب یہ oil, industrial production میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جب oil cost 3.43 پیسے ہے اور development charge 19.93 paisas ہے۔ تو کیا آپ cost of productionنہیں بڑھا دیتے جس سے پاکستان کی مصنوعات بین الاقوامی مارکیٹ میں competitive نہیں رہتیں۔ چونکہ آپ اس طرح سے ریونیو ضرور collect کرتے ہیں لیکن آپ انڈسٹری کو بھی بہت بڑا دھچکا پہنچاتے ہیں۔ پاکستان میں cost of production کو اتنا بڑھاتے ہیں کہ پاکستان کہیں ایکسپورٹ کر ہی نہ سکے۔ کیا یہ انتہائی غیرمنطقی پالیسی نہیں ہے؟

جناب چیئرمین۔جی وزیر صاحب۔

چوہدری نثار علی خان ۔کافی حد تک ان کی بات درست ہے۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس سے چھٹکارہ کس طرح حاصل کیا جائے۔ سوال یہ بھی پیدا ہوتاہے کہ پچھلے بیس سالوں میں جب سے یہ ڈویلپمنٹ سرچارج کا نظام سامنے آیا ہے۔اس میں کونسی حکومت، باوجود کوشش کے تبدیلی لا چکی ہے؟ پیپلز پارٹی کی حکومت ہو، مسلم لیگ کی حکومت ہو، کیئرٹیکر حکومت ہو، یہی نظام چلتا آ رہا ہے۔ کیونکہ حکومت کو پرابلم ہوتی ہے ریونیوز کی اور میرا خیال ہے کہ یہ آسان طریقہ مختلف حکومتوں نے اپنایا ہے اپنے ریونیوز اکٹھا کرنے کے لیے۔

سید اقبال حیدر ۔یہ میں مانتا ہوں کہ ہر حکومت میں ہوتا رہا ہے اور حکومتوں کے چہرے، وزیروں کے چہرے بدلتے رہتے ہیں نظام وہی رہتا ہے۔مسئلہ یہ ہے کہ حکومت تو آنی جانی چیز ہے permanent power base پہ وہی بیوروکریسی، وہی نوکر شاہی ہوتی ہے جو پہلے سے ہوتی ہے، جو ہمیں ملتی ہے، وہ آپ کو ملتی ہے۔ مطلب میرا یہ ہے کہ کیا یہ بہتر نہیں ہو گا کہ آپ indirect tax اس طرح سے ریونیو بڑھانے کے بجائے، ان دولت مندوں سے ٹیکس وصول کریں جن کے پاس اربوں اور کھربوں روپے ہیں۔اس کی سزا پاکستان کو تو نہ دیں۔ جو ڈائریکٹ ٹیکس evade کر رہے ہیں۔ ان کے خلاف آپ کارروائی کیوں نہیں کرتے۔ یہ آسان طریقہ ہے کہ ڈائریکٹ ٹیکس کی ریکوری کو آپ بہتر بنائیں تاکہ پٹرول کے ذریعے سے یا بجلی کے ذریعے آپ کو ٹیکس ریونیو حاصل کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے۔ آپ اس پہ کیوں نہیں غور کرتے۔

جناب چیئرمین - یہ تو میرے خیال میں منسٹر فنانس کو سوال ایڈریس کریں تو he would نہیں، آپ کہہ رہے ہیں کہ آپ ڈائریکٹ ٹیکس کیوں نہیں لگاتے -

that is direct for Ministry of Finance.

سید اقبال حیدر - سی بی آر کی مشینری کو آپ بہتر کریں - وہاں پر آپ نے پچاس پچاس لاکھ روپے مہینے پر لوگ رکھے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین - it is a good suggestion نوٹ کر لیں جی - next No 72 جی جناب عالی صاحب فرمائیں -

ڈاکٹر جمیل الدین عالی - جبکہ یہ واضح ہو چکا ہے برسوں سے ، جیسے اقبال حیدر صاحب نے کہا اور وزیر موصوف نے بھی فرمایا کہ یہ اس طرح کا ڈائریکٹ ٹیکس ہے حالانکہ میں اس کو ڈائریکٹ ٹیکس نہیں کہوں گا - ہوتا یہ ہے کہ بازار میں پٹرول کی قیمت کتنی بھی کم ہو جائے انٹرنیشنل ریٹس کی وجہ سے تو بھی گورنمنٹ certain Rates اتنا کم نہیں کرتی جتنا کہ ریٹ ہے۔ اس کے پیسے لیتی ہے -بجٹ میں confusion یہ ہوتا ہے ، کئی برس سے یہ ہو رہا ہے - یہ نہیں دکھاتے اپنے ریونیوز میں کہ یہ اس سے آیا - یعنی ایک Item of income ہو گیا ہے تو اس پر کیوں نہ اصرار کیا جائے تاکہ جب ہم یعنی گورنمنٹ کے لوگ بیٹھے assessment کرلیں کہ درحقیقت ریونیو کتنا کس ذریعے سے آیا ہے - ایکسائز سے کتنا آیا - انکم ٹیکس سے کتنا آیا ہے - سیلز ٹیکس سے کتنا آیا - مختلف جو ٹیکسز ہیں - صاف معلوم ہونا چاہیئے کہ as a tax یہ تو ایک auto آمدنی ہے پٹرول والی، جو آ جاتی ہے ہمارے پاس، جس میں گورنمنٹ کو کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی -جناب motification اس کے اوپر رکھا ہے اور چوہدری صاحب کی وزارت کے اور فنانس کے کام کے تحت اپنا آپ یہ ٹیکس جمع ہوتا ہے - کیا اس پر کوئی میرٹ ٹیکس selecting agency اس کی نہیں ہے - جناب ایک تو یہ بات واضح ہو جائے گی بجٹ میں، آئٹم میں یہ بات سامنے آ جائے گی ریونیو آئٹم میں اور نگر پوری کھل کر بھی آ جائے گی جو کہ اس وقت صاف صاف نہیں ہوتا -اگر وزیر موصوف اتفاق فرمائیں تو وہ وزارت خزانہ کومشورہ دے سکتے ہیں ،آپ کی اجازت سے ،اس ایوان کی اجازت سے کہ اس طرح کا نظام یہ اگر وضع کر لیں تو بات واضح ہو جایا کرے گی -وہ کیا فرماتے ہیں اس سلسلے میں ؟

جناب چیئرمین ۔ جی منسٹر فار پیٹرولیم ۔

چوہدری نثار علی خان ۔ میرا خیال ہے کہ جو بجٹ کی اکاؤنٹنگ ہوتی ہے اس میں بالکل واضح ہے کہ ڈویلپمنٹ سرچارج سے جو بھی پیسہ آتا ہے وہ بالکل واضح انداز میں دکھائی دیتا ہے ۔ اس میں کوئی کنفیوژن نہیں ہے ۔ شاید عالی صاحب نے بجٹ کی جو فگرز ہیں ان کو غور سے نہیں دیکھا ۔اس کی علیحدہ اکاؤنٹنگ ہوتی ہے اور علیحدہ identify ہوتا ہے ۔

جناب چیئرمین ۔ next question No. 72 جی مختار احمد خان صاحب ۔ Q.No. 72

72. *Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmad Khan : Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) whether it is a fact that the electric poles have been erected in village Kandaw Baba Kalay, sub-division Sher Garh, District Mardan but the cables have not been laid on these poles so far, if so, the reasons thereof; and

(b) the time by which the cables will be laid on the said poles ?

Mr. Gohar Ayub Khan : (a) The electrification work on village Kandaw Baba Kalay, Sub-Division Sher Garh, District Mardan has since been completed during September, 1998.

(b) The Scheme has since been electrified.

Mr.Chairman: Any Suppiementary ?

Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmed Khan. Sir, I thank, the Minister has given such a positive answer, and such a positive steps have been taken . However, I would like to ask a Supplementary, sir, and that is that besides this Scheme , there were a lot of outstanding Schemes of 93, so I would like to know sir, because this argument has been pointed out many times, that the Government has made no progress on these cases.

جناب چیئرمین - نثار صاحب کچھ کہنا چاہ رہے ہیں -

چوہدری نثار علی خان - جناب میں نے گزارش کی تھی کہ میری ایک میٹنگ تھی ساڑھے دس بجے ، بڑی اہم - اجلاس بڑا لیٹ شروع ہوا ہے there is no way I can attend it. تو اگر میرے سوال پہلے لے لئے جائیں -

جناب چیئرمین - میرا خیال ہے کہ لے لیتے ہیں ان کے سوالات - چلیں جو سوال پوچھا گیا ہے یہ کر کے then we come to this جی جناب فرمائیے جی -

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی - میں honourable Senator صاحب کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ 93 کے پروجیکٹس جو رہ گئے ہیں incomplete ان کو بھی complete کرنے کا پروگرام بنا لیا گیا ہے - جامع منصوبہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ جناب جتنا کام پہلے complete ہو چکا ہے ، اس کے حساب سے ہم نے اس کو کیا ہے - اگر 90% کام complete ہو چکے ہیں تو جلدی complete کریں گے - اسی حساب سے 70 % اور 80 % اور ابھی نئے پروگرام بھی آ گئے ہیں Village Electrification کا اس کے تحت جو بھی ہو وہ آپ جانیں ہر ایک کا کوٹہ ہے سینیٹرز کا ، ایم این اے کا ، پارلیمنٹیرین کا تو انشاء اللہ وہ مکمل کیا جائے گا -

جناب چیئرمین - جی فرمائیے جی حاجی صاحب ضمنی سوال جی -

حاجی جاوید اقبال عباسی - جناب جیسا کہ وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی ہے اس سے پہلے بھی ہم نے اکثر اجلاسوں میں یہ ضمنی سوال کیا ہے اور Question بھی ہم نے کئے ہیں کہ جن علاقوں میں کھمبے لگے ہوئے ہیں آج سے دس اور بارہ سال پہلے اور ابھی تک کہیں تاریں بچھی ہیں تو وہاں ٹرانسفارمر نہیں آیا۔ پچھلی دفعہ یہ ensure کرایا گیا تھا کہ سب سے پہلے جہاں 75% کام ہوا ہے اس کے بعد 50% اور اس کے بعد 30% - اور ہمارے علاقوں میں اکثر جو پہاڑی علاقے ہیں جہاں ابھی برف پڑنے والی ہے اور وہاں پر بجلی کے کھمبے لگے ہوئے ہیں۔ کہیں تاریں بچھی ہوئی ہیں۔ کہیں تاریں ٹوٹی ہوئی ہیں، آیا یہ کب تک کام شروع ہوگا یعنی خاص کر NA-12 میں کب تک یہ کام شروع کیا جائے گا ؟

جناب چیئرمین - جی جناب حلیم صدیقی صاحب -

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی - جناب یہ Identify کر دیں جو ان کے ترجیحات کے علاقے ہیں چونکہ پورا ایریا تو اس وقت نہیں ہو سکتا ان محدود فنڈز سے اور جو سینیٹر صاحب Identify کریں گے پھر اس کے مطابق

we will try and complete it as early as possible.

جناب چیئرمین - اب نثار علی خان صاحب کے سوالات لے لیتے ہیں - then we come back to this. No.74 Iqbal Haider Sahib.

74. ***Syed Iqbal Haider** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the number of civil or criminal cases registered by Sui Norther Gas Company and Sui Southern Gas Company in courts of law since 1st March, 1997 against the persons guilty of gas theft or defaulters in payment of gas bills with province-wise break-up ;

(b) the number and names of thieves or defaulters arrested, indicating also the amount outstanding and amount recovered from each ; and

(c) The present status of the cases pending against each ?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) Since 1st March, 1997 SNGPL has registered 274 cases (Punjab 235 and NWFP 39) and SSGCL has registered 621 cases (Sindh 549 and Balochistan 72).

(b) 171 gas thieves/defaulters were got arrested by SNGPL and SSGCL. Details indicating the names, amount outstanding and amount recovered from each by SNGPL and SSGCL te given at Annexures A and B respectively.

(c) All the persons got arrested by SNGPL and SSGCL have been released on bail. The cases are under investigation.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

Syed Iqbal Haider: Sir, the issue was the same that the number of

civil and criminal cases registered by Sui Northern and Sui Southern Company in the courts of law since 1st March, 1997. Sir, the reply is that 274 cases have been registered against the thieves of the gas and defaulters and this is not clarified as to these all 274 cases registered by Sui Northern Gas Co., are criminal cases or civil cases. No. 2, only Sui Southern Gas Co. has registered 621 cases in Sindh and Blochistan where the population is not even one half of the country. Are you trying to say that there are more defaulters and thieves in Sindh and not in Punjab. Punjab population is 2/3rd of the country and there you have only registered 274 cases and in Karachi alone you have registered 549 cases, is there an adverse insinuation about it or there is a an open favourtism in this policy.

Ch. Nisar Ali Khan: Sir, I think it is stretching whole issue too far. I think there is absolutely no comparison between one or the other. It is not as if, just because there is higher population in Punjab and Frontier more cases should have been registered against them. I think, there is no coordination, no comparison between the two arguments that the honourable Senator has forwarded. As far as the reason or the logic behind the registration of more cases in Sui Southern is concerned, I think, I would attribute it to the fact that most of these cases relate to commercial and industrial connections because that is where the major default has taken place and since there were more industrial and commercial connections under Sui Southern, therefore, the number of cases is more.

Syed Iqbal Haider: Sir, does it mean that Sui Southern Gas Co. is far more efficient and vigilant than the Sui Northern Co. which is less efficient and far more corrupt.

Ch. Nisar Ali Khan: I would really not like to pass any comment

on the statement of the honourable Senator but for his satisfaction, I would point out that almost 1.5 billion worth of default have been recovered by Sui Northern and .5 billion by Sui Southern. So, I think that should answer his question.

جناب چیئرمین ۔ جی جناب مختار صاحب ۔

Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmed: I can understand what the default is but I don't know what a gas theft is. Can the minister kindly explain that what is the gas theft and how it is done.

چوہدری نثار علی خان۔ جناب والا! دو تین طریقے ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ meter tampering جس طرح بجلی میں کی جاتی ہے، اس طریقے سے گیس میں بھی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک اور طریقہ کیا ہے ۔ گیس کا خود کنکشن کر لیتے ہیں ۔ کنکشن ایک مخصوص جگہ ہو گا ۔ اس کا ایک سب سٹیشن بنا کر یہ ایک unauthorised علاقے میں گیس کنکشن دے لیتے ہیں جس کا ریکارڈ ہماری کمپنی کے پاس نہیں ہوتا ۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب بلیدی صاحب۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی۔ جناب چیئرمین صاحب! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ میں نے بلوچستان کے ایم ڈی صاحب سے ایک دفعہ ان لوگوں کی لسٹ مانگی تھی جو نا دہندگان ہیں ، ڈیفالٹر ہیں ، جو بل نہیں دیتے ہیں ۔ اس لسٹ میں جتنے بھی سابق ایم این اے ، سابق منسٹر ، سابق ایم پی اے اور جتنے اور لوگ تھے ------

جناب چیئرمین۔ یہ آپ نے کب مانگی تھی ؟ کیا ہوا تھا؟

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی۔ جناب والا! میں نے یہ دو ماہ پہلے مانگی تھی ۔

جناب چیئرمین۔ پھر جب وہ بات آئے گی تو پھر دیکھا جائے گا ۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی ۔ نہیں ، نہیں جناب والا! میں ان میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو دس ہزار کے ڈیفالٹ کے غریب لوگ ہیں ، ان کے خلاف آپ کیس بنا دیتے ہیں اور جو اربوں اور کروڑوں کے بل نہیں دیتے ان کے لئے آپ کب تک قانون بنائیں گے ۔ یہ

قوانین صرف آپ غریبوں کے لئے بناتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر برائے پٹرولیم صاحب۔

چوہدری محمد نثار علی خان۔ اگرمعزز سینیٹر اس لسٹ کو دیکھیں تو خود ان کو جواب مل جائے گا ۔ ہم نے تمام بڑے ڈیفالٹرز کو پکڑا ہے اور ان سے کروڑوں روپے کے واجبات لئے جانے ہیں اور لئے گئے ہیں ۔

جناب چیئرمین۔ جی اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر ۔ جناب والا! اگر محترم وزیر صاحب Annexure-1 کی طرف جائیں تو آپ دیکھیں گے کہ لاہور میں جو ڈیفالٹرز ہیں ،آپ نے بڑے بڑے جو ۲۲ بتائے ہیں ۔ ان میں سے آپ نے کسی ایک سے ایک پیسہ وصول نہیں کیا ہے ۔ not a penny has been recovered in any one case in Lahore. اچھا جناب ! اب میں اپنے شہر کراچی کی جانب جاؤں گا ۔ کراچی میں جتنے ڈیفالٹرز ہیں ، ان سب سے انہوں نے every penny has been recovered جناب ! اب بھی آپ نہیں کہتے کہ امتیازی سلوک ہے ۔ کیا ہم کو آپ نے ایک conquered state بنا رکھا ہے اور لاہور والوں کو آپ نے open general licence دیا ہوا ہے کہ جو مرضی آئے کریں لوٹو، مارو اور کھاؤ ۔ تمہیں کوئی چیک نہیں کرے گا ۔

جناب چیئرمین۔ وزیر برائے پٹرولیم۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب والا! مجھے بالکل سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ معزز سینیٹر صاحب کس ---

سید اقبال حیدر۔ آپ نے لاہور سے ایک پیسہ وصول نہیں کیا ہے ۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب والا! جب میں نے کہا ہے کہ 1.5 بلین روپے کے جو واجبات تھے ، وہ ہم نے وصول کئے ہیں ۔ اس میں major portion لاہور سے ہے ۔

سید اقبال حیدر۔ جناب! آپ لاہور سے دیکھ لیں ۔ ۲۲ ملین میں سے ایک پیسہ بھی آپ نے وصول نہیں کیا ہے ۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب والا! وہ کیسز کی بات ہے ۔

سید اقبال حیدر۔ جناب ! میں کیسز کی بات کر رہا ہوں اور کراچی کا آپ دیکھ لیں وہ ہے Annexure-B آپ نے دیکھا ۔ کراچی میں دیکھ لیں ۔ کراچی میں ۲۲۰ ملین ہے تو وہ ۲۲۰ ملین recovered ہے ۔ ڈیفنس سے ، ہزار ملین ہے تو وہ بھی recovered ہے ۔ جناب ! آپ annexure-B دیکھ لیں اور annexure-A دیکھ لیں ۔ دونوں میں مقابلہ کر لیں ۔ فرق صاف ظاہر ہے ۔ فیصلہ آپ خود کریں ۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب والا! اس میں فیصلہ کرنے کی کوئی اتنی لمبی چوڑی بات نہیں ہے ۔ جیسا کہ میں نے گزارش کی ہے کہ جو 1.5 بلین سوئی نادرن کے واجبات recover ہوئے ہیں ، ان کا major portion لاہور سے وصول ہوا ہے ۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس میں انہوں نے تفصیل کیوں نہیں دی ہے ۔ for gas pilferage FIRs have been registered but no arrests made میرا خیال ہے کہ انہوں نے صرف کیسز کے حوالے سے بتایا ہے کہ کونسی کمپنی کے خلاف کونسے کیسز رجسٹرڈ ہوئے ہیں، arrest ہوئے ہیں یا نہیں۔ جناب چیئرمین صاحب! اس میں جو سوال ہے ۔

سید اقبال حیدر۔ جناب! آپ Annexure-A دیکھ لیں ۔

چوہدری نثار علی خان۔ بھئی وہی تو میں کہہ رہا ہوں آپ نے ضرور اپنا ہی پوائنٹ آف ویو بیان کرنا ہے، میرے پوائنٹ آف ویو کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں کہ یہ جو جواب آیا ہے اس میں انہوں نے یہ واجبات نہیں دیئے جو وصول ہوئے ہیں ۔ صرف آپ کا جو سوال "اے" ہے۔

The number of civil or criminal cases registered by Sui Northern Gas Company and Sui Southern Gas Company in courts of law since 1st March 1997 against the persons guilty of gas theft or defaulters in payment of gas bills with province- wise break- up.

اس سوال کا جواب دیا گیا ہے ۔ اس میں انہوں نے واضح نہیں کیا کہ اس میں کتنے پیسے وصول کئے گئے ہیں ۔ یہ اے آپ کا سوال ہے اور اس کا جواب ہے ۔ اس میں انہوں نے یہ نہیں کہا کہ کونسی کمپنی سے کتنا پیسا وصول کیا گیا ہے۔

سید اقبال حیدر۔ ۲۲ کیسز ہیں لاہور کے جن میں آپ نے کہا ہے کہ کیس میں۔

Malik Iftikr Ahrar Mill 23.56 million, money recovered zero. Bhutto Steel Re-rolling Mill money outstanding 6.27 million, recovery zero. Similarly to save time go to annexure ' B ' relating to Karachi.

وہاں پر تمام سے آپ نے پیسہ recover کیا ہے اب آپ خود یہ بتائیں کہ میں کیا اس کے معنی اخذ کروں ۔

جناب چیئرمین۔ جی چوہدری نثار صاحب۔

چوہدری نثار علی خان۔ آپ ظاہر ہے کہ وہی معنی اخذ کریں گے جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔

سید اقبال حیدر۔ جناب مجھے دکھ ہے میں نے یہ معنی اخذ نہیں کئے تھے۔

چوہدری نثار علی خان۔ جناب انہوں نے جو سوال کیا تھا اس کے جواب میں سوئی ناردرن نے تمام لسٹ provide کی ہے کہ جن لوگوں کے خلاف civil اور criminal cases رجسٹر کئے گئے اور یہ اس کی لسٹ ہے جس کو یہ بار بار پڑھ رہے ہیں۔سوئی سادرن نے لسٹ بھی provide کر دی اور ساتھ additional information بھی دے دی کہ جن سے یہ arrears recoverکئے گئے ۔ اب اس کو یہ issue بنا کر یہ کہتے ہیں کہ سوئی ناردرن، جیسے انہوں نے پہلے سوال کے جواب میں کہا کہ جناب یہ تو بڑی corrupt ہے ، سوئی ناردرن میں تو کوئی competent ہے ہی نہیں ۔ حالانکہ سوئی ناردرن 1.5 billions worth of arrears recover کر چکی ہے ۔ اب جو لسٹ سوئی ناردرن نے provide کی ہے وہ ہو بہو ان کے سوال کے جواب کے مطابق دی ہے جس میں صرف انہوں نے cases کے بارے میں کہا تھا۔ آگے انہوں نے details نہیں دیئے کہ کس سے کتنا پیسہ recover کیا گیا ہے ۔ میں ایک دفعہ پھر ایوان کے سامنے یہ کہہ رہا ہوں کہ جو 1.5 billon rupees recoverکئے گئے ہیں اس کا جو بیشتر حصہ ہے وہ لاہور کے علاقے سے recover کیا گیا ہے ۔

Mr. Chairman: What you are saying is

کہ یہ information complete نہیں ہے۔

Ch. Nisar Ali Khan: I mean it is the information asked for by the

honourable Senator.

سید اقبال حیدر۔ میں نے جو information مانگی تھی ۔ the number and names of thieves or defaulters arrested, indicating also the amount outstanding and amount recovered. میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ میں نے تو یہی information مانگی تھی۔ آپ B پڑھ کر دیکھیں۔

Mr. Chairman: Iqbal Haider sahib what he is saying is that information is incomplete.

اور amount recovered نہیں دیا ہوا۔ so we can find out

سید اقبال حیدر۔ نہیں حضور وہ یہ نہیں کہہ رہے وہ اگر یہ کہہ دیں تو میں اسے defer کرنے کی درخواست کروں گا ۔ آپ اس سوال کی complete information مجھے دلا کر دیں۔

جناب چیئرمین۔ جی تاج حیدر صاحب۔

جناب تاج حیدر۔ منسٹر صاحب نے بڑی اس کی figures دی ہیں کہ سوئی ناردرن نے 1.5 billion recovery کی ہے ۔ جس سے ایک چیز سامنے آتی ہے کہ یہ outstanding تھیں ' 1.5 billion default تھا اور وہ 1.5 billion جو سوئی سادرن نے recovery کی اس سے یہ چیز سامنے آتی ہے کہ وہاں کم از کم 1.5 billion outstanding ہیں ۔ کیا وہ یہ بتائیں گے کہ اس 1.5 billion کی recovery کے بعد بھی پنجاب اور لاہور میں سوئی ناردرن کا کتنا amount outstanding ہے جو کہ ابھی recover کرنا ہے تا کہ ایک پوری default کا اندازہ ہو سکے۔

Mr. Chirman: Minister for Pertroleum.

چوہدری نثار علی خان۔ جو total default ہے وہ I think about two and half billion تھا۔ جو latest figures ہیں وہ تھوڑا بہت اوپر یا نیچے ہو گا۔ So we have covered more than half.

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے جی۔ سوال نمبر 78 زاہد خان صاحب۔

78. **Mr. Muhammad Zahid Khan** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) whether it is a fact that the supply of natural gas to But Khaila and Mingora was approved in 1992 while that of Raiwind in 1994 ;

(b) whether it is also a fact that natural gas has not been supplied to But Khaila and Mingora so far while it has bee supplied to Raiwind, if so, the reasons for supplying natural gas to Raiwind by bypassing But Khaila and Mingora which were approved prior to it; and

(c) the amount spent on supply of natural gas to Raiwind and the estimated amount required for the supply of natural gas to But Khaila and Mingora?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) The schemes for supply of gas to Batkhela and Mingora were approved in 1992 and 1995 respectively. the scheme for supply of gas to Raiwind was approved for inclusion in Company's distribution development programme for 1997-98.

(b) Gas has not yet been supplied to Batkhela, Mingora and Raiwind.

(c) As stated in reply to (b) above gas has not yet been supplied to Raiwind. the Gas Company has so far spent only Rs.41 million on the said scheme. However, the total estimated cost required for supply of gas to the said towns is given below : -

	Name of Town	Total Estimted Cost (Rs. Million)
(i)	Batkhela and Mingora	265

جناب چیئرمین۔ ضمنی سوال زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان۔ جناب میں نے پہلے بھی معزز وزیر صاحب سے سوال کیا تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ آپ fresh question دے دیں میں نے وہ بھی دے دیا لیکن اس کا جواب بھی اگر آپ دیکھیں کہ گول مول دیا گیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ بٹ خیلہ اور مینگورہ میں تو 92ء اور 94ء میں منظوری دی گئی تھی۔ اس پر، تو جو آپ کی لسٹ ہے اس کے مطابق، ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا اور رائے ونڈ کے لئے، میں نے کہا کہ کون سی date میں منظور دی گئی ہے، وہ گول کر گئے کہ کس سال میں اس کی منظوری دی گئی ہے۔ پھر اس پر 41 millionخرچ کئے گئے اور اس کے بعد بھی کہتے ہیں کہ شہر کو ہم نے گیس provide نہیں کیا۔ تو یہ بتائیں کہ جی آپ نے محل کو تو گیس provide کیا ہے ناں، اس پر کتنا خرچہ آیا ہے۔ اس محل کو کیوں چھپا رہے ہو۔ جو رائے ونڈ محل کو آپ نے گیس سپلائی کی ہے وہ تو بتا دیں۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر برائے پٹرولیم۔

چوہدری نثار علی خان۔ میرا خیال ہے کہ اس سوال کے دو حصے ہیں پہلا تو ان کا یہ سوال ہے کہ انہوں نے فرنٹیئر کے دو شہر بتائیں ہیں بٹ خیلہ اور مینگورہ، اس کو گیس کیوں سپلائی نہیں کی گئی اس کی وجہ یہ ہے کہ جب PPP کی حکومت گئی اور نگران حکومت آئی تو انہوں نے جو تمام ڈویلپمنٹ پراجیکٹ تھے، سوئی ناردرن میں اور سوئی سدرن میں بھی، اس پر freeze لگا دیا اور یہ کہا کہ جب تک ان دونوں کمپنیوں کی مالی صورتحال اور پوزیشن بہتر نہ ہو تمام ڈویلپمنٹ پراجیکٹس freeze رہیں گے۔ تقریباً ۶ مہینے یہ سارے پراجیکٹس frozen رہے اور اس میں مینگورہ اور بٹ خیلہ بھی شامل ہے۔

پچھلے سال کے دوران ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ کم از کم جن پراجیکٹس کے لئے پیسہ ہے سوئی ناردرن اور سوئی سدرن کے پاس ان پر کام شروع ہونا چاہیئے۔ تو اس لئے جیسا کہ یہاں بتایا گیا ہے کہ 265 million rupees were acquired for just two towns. پھر ہم نے prioritize کیا کہ ایسے علاقے جہاں پر کم قیمت پر گیس سپلائی کی جا سکتی تھی، ہم نے اس کو

اس لحاظ سے prioritize کیا اور فیصلہ کیا کہ جہاں آبادی زیادہ ہے وہاں گیس لے جانے میں کم پیسہ خرچ ہوتا ہے ۔ اس کی ہم نے prioritization کی ۔ اس لئے ہم نے تقریباً ۸۵۰ ملین روپے اس کے لئے مخصوص کئے ہوئے تھے ۔ ۶۰۰ پنجاب کے لئے اور تقریباً ۲۷۵ ملین صوبہ سرحد کے لئے۔ تو ان کا یہ کہنا کہ رائے ونڈ کو تو دیا گیا ہے اور صوبہ سرحد کے دو شہروں کو نہیں دیا گیا ہے، یہ اس لئے صحیح نہیں ہے کہ ہم نے صوبہ سرحد کو پچھلے سال اور یہ ریکارڈ میرے سامنے ہے، جو اس کا حق بنتا تھا اس سے زیادہ دیا اور وہ figures کہیں تو میں پڑھ دوں گا۔

جہاں تک وزیر اعظم کی رہائش گاہ کو گیس دینے کا تعلق ہے تو یہ رائے ونڈ کے راستے میں آتا ہے۔ میں نے پہلے بھی یہاں اسمبلی میں کہا تھا۔ جناب چیئرمین، ایک نان ایشو کو ایشو بنانا اپنی جگہ مگر یہ ہوتا ہے کہ جہاں بھی وزیراعظم کی رہائش گاہ ہو وہاں پر یہ سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ یہ ہمیشہ سے ہوتا ہے مگر میں یہ بتا دوں کہ اس کے لئے وزیراعظم کی فیملی نے جو بھی خرچہ آیا خود اپنی جیب سے دیا ہے۔ یہ پہلی دفعہ نہیں ہوا ہے۔ یہ کیوں بھول جاتے ہیں۔ دوسری بات جو اس سے بھی زیادہ اہم ہے کہ آج تک میاں نواز شریف نے اپنی ذاتی رہائش گاہ پر ایک پیسہ بھی حکومت کا خرچ نہیں کیا۔ ٹیلیفون، گیس اور بجلی یہ by virtue of the office of the Prime Minister ویسے بھی انہیں مہیا کرنے ہیں۔ کل وزیر اعظم یا صدر کسی ریگستان میں ۱۰ دن کے لئے جائیں، ۵ دن کے لئے جائیں تو as per rules ٹیلیفون یا جو بھی سہولیات ہیں انہیں مہیا کرنی پڑتی ہیں۔ ایک نان ایشو کو ایشو بنانا صرف اس لئے ہے کہ ایک گیس کنکشن رائے ونڈ کو جا رہا تھا، وہ وزیراعظم کی رہائش گاہ کو بھی دیا گیا۔ نہ اس پر فالتو پیسہ خرچ ہوا بلکہ اس کے جو اربوں اور لاکھوں میں جاتے ہیں he was authorised to spend out of the fund provided to the Sui Northern Gas Company. The Prime Minister's family bore the entire cost of the supply of gas to the residence.

جناب محمد زاہد خان: جناب چیئرمین! میں نے اس پر ۲ سوال مزید کرنے ہیں۔ ایک تو انہوں نے کہا کہ آبادی کے لحاظ سے چونکہ رائے ونڈ کی آبادی زیادہ ہے تو آپ مجھے یہ بتا دیں کہ مینگورہ کی آبادی کتنی ہے اور رائے ونڈ کی کتنی ہے۔ دوسرا یہ کہ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم صاحب جہاں بھی جاتے ہیں۔ وزیر اعظم سوات میں جاکر شریعت کے لئے تو غریب لوگوں کو call کر سکتا ہے، وہ اپنے گھر پر خرچ کرنے کے لئے گیس تو لے جا سکتا ہے تو

کیا ان کے گھروں کو یہ سہولت نہیں دے سکتا ہے اور یہ کونسی کتاب میں ہے کہ آپ اپنے گھر کو تو سب کچھ دیتے ہیں اور غریب کے گھر کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے کہا کہ PPP نے freeze کیا تھا تو اس کے بعد جب آپ آئے تو آپ نے کیا کیا ہے۔ اگر PPP یا نگران حکومت نے کیا تھا تو ۱۹۹۷ میں آپ نے رائے ونڈ کے لئے تو بجٹ دے دیا لیکن مینگورہ کے لئے آپ کے پاس فنڈز نہیں ہیں۔ آپ نے نہیں دیا ۔ حالانکہ شریعت کے لئے آپ جاکر سوات والوں کو بلاتے ہیں۔ ان کو اٹھاتے ہو کہ آپ کو امیر المومنین بنا دیں۔ اس غریب علاقے کے لئے آپ کے پاس فنڈز نہیں ہیں۔

چوہدری نثار علی خان : میرا خیال ہے کہ معزز سینیٹر جذبات میں آرہے ہیں ۔ کاش چھ مہینے پہلے بھی یہی جذبہ ہوتا ۔ اگر مینگورہ اور بٹ خیلہ کا انہیں اتنا رنج اور غم تھا اور جب یہ اس طرف بیٹھے تھے تو یہ جذبات اس وقت بھی ہوتے ۔ بہرصورت ان کا جو سب سے پہلا سوال ہے جناب چیئرمین ! اس کے متعلق میں نے واضح طور پر یہ کہا ہے ۔ اب وہ کچھ بات سمجھتے ہیں، کچھ نہیں سمجھتے ، جو نہیں سمجھتے اس کا میرے پاس تو جواب ہے نہیں۔ میں نے صرف یہ نہیں کہا تھا کہ پاپولیشن کی بنیاد پر بلکہ میں نے کہا تھا کہ population in relation to the cost to be incurred اور اس کے لئے criterion ہے per unit cost پاپولیشن اگر بہت تھوڑی بھی ہو اور اس پر cost کم ہو تو per unit cost کم ہوتی ہے ۔ پاپولیشن زیادہ ہو تو اسی طریقے سے cost اور کم ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے جو criterion طے کیا گیا ہے وہ per unit cost پر ہے اور per unit cost پر ان دونوں شہروں کا دیا گیا ہے ۔ Per consumer cost مینگورہ کا ہے =/35,000 بٹ خیلہ کا ہے =/26,000 رائے ونڈ کا ہے =/19,000 تو میری اس بات کو probation ملتی ہے کہ جو ہم نے priority دی ہے یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے ۔ یہ ریکارڈ کا حصہ ہے ۔ پیپلز پارٹی کے دور میں بھی وہی طریقہ کار رہا ، ہمارے دور میں بھی یہی رہا۔ میرا خیال ہے کہ اس بات سے ہٹ کر میں نے جو ان کے سوال کا جواب دیا ہے کہ فرنٹیئر صرف مینگورہ اور بٹ خیلہ نہیں ہے۔ فرنٹیئر میں اور بھی بہت سے شہر ہیں ۔ صوابی ہے، ٹوپی ہے، جہانگیرہ ہے lot of other ہیں ۔ ہم نے پچھلے سال تقریباً پونے نو سو ملین روپے میں سے پونے تین سو ملین فرنٹیئر کو دیئے اور معزز سینیٹر کو جو میرے دوست بھی ہیں تھوڑا سا مطمئن کرنے کے لئے میں اتنا کہہ دوں کہ انشاء اللہ مینگورہ اور سوات کا جو پراجیکٹ ہے وہ اس سال ہمارے ڈویلپمنٹ پروگرام

میں شامل ہے۔

جناب چیئرمین : اصلی بات تو اب کی ہے انہوں نے۔ حاجی جاوید اقبال عباسی۔

حاجی جاوید اقبال عباسی : جناب میرا سپلیمنٹری سوال یہ ہے کہ ہمارے دوست وزیر موصوف بڑے ہی محترم ہیں اور 1990 میں جب میاں نواز شریف صاحب کی حکومت بنی تو یہ پہلے وزیر تھے تیل و گیس کے کہ حویلیاں میں جا کر انہوں نے گیس کا افتتاح کیا اور پاکستان بھر میں پہلے حویلیاں کو انہوں نے گیس دی ۔ وہاں پر انہوں نے ایک پالیسی کی وضاحت کی تھی کہ مین لائن کے نزدیک جو آبادیاں ہونگی ان کو ہم ترجیح دیں گے ۔ اس میں بالٹیر ہے ' ٹھنڈا چوا' پھولیاں' بنڈ سید خان' ملکاں مقصود ' بنڈا شیخاں' وغیرہ ' تو وہاں پر انہوں نے اعلان کیا تھا کہ انشاء اللہ اگر ہماری پانچ سال حکومت رہے گی تو ہم ان سب علاقوں میں گیس فراہم کریں گے حالانکہ ٹھنڈا لورہ چوک سے دس کلومیٹر فاصلے پر ہے۔ بھنبگڑا' وہاں پیپلز پارٹی کے دور میں سوئی گیس دے دی گئی تھی ' وہ بھی انہوں نے ہی اعلان کیا تھا لیکن اس کے گرد جو ایک سو گز ' دو سو گز کے فاصلے پر آبادیاں آرہی ہیں انہیں نہیں دی گئی ہے ۔ انہوں نے خود اعلان کیا تھا تو میری ان سے درخواست ہے ' یہ ہمارے بھائی بھی ہیں ' ہمارے محترم بھی ہیں اور ہماری پارٹی کے بہت ہی اہم وزیر ہیں ' یہ مہربانی کریں ۔ ان علاقوں میں اپنے وعدے کی ایفاء کب تک کریں گے۔ مہربانی کریں۔

جناب چیئرمین : جی وزیر برائے گیس۔

چوہدری نثار علی خان : جی میں دیکھ لیتا ہوں' مجھے تو یاد نہیں ہے کہ میں نے وہاں پر کوئی وعدہ کیا تھا۔

جناب چیئرمین : آپ ان کو بتا دیں۔ جی جناب آفتاب شیخ صاحب۔

جناب آفتاب احمد شیخ : جناب وزیر موصوف سے میں یہ پوچھنا چاہوں گا ' ابھی انہوں نے فرمایا کہ 600 ملین پنجاب کو دیئے گئے اور تین سو ملین سرحد کو دیئے گئے۔ تو کیا یہ طریقہ کار جو ہے distribution of development funds ہمیشہ ایسے ہی قائم رہے گا ' باقی دو صوبوں کا کیا ہو گا۔

جناب چیئرمین: جی وزیر صاحب۔

چوہدری نثار علی خان ، نہیں ، یہ پوائنٹ تھوڑا سا misunderstood ہے ۔ یہ سوال چونکہ سوئی ناردرن کے بارے میں تھا اور سوئی ناردرن operate کرتی ہے فرنٹیئر اور پنجاب میں تو اس حوالے سے ان دو صوبوں کا ہے ۔ سوئی سدرن کے بارے میں جب سوال آئے گا تو اس میں آپ کو تقسیم بتا سکوں گا کہ سندھ کو کتنا دیا گیا، بلوچستان کو کتنا دیا گیا۔

جناب چیئرمین : جی زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان ، شکریہ جناب چیئرمین صاحب ! آنریبل منسٹر صاحب نے کہا کہ جب آپ ان بینچوں پر بیٹھے تھے تو آپ نے یہ سوال کیوں نہیں کیا ۔ میں ان کے knowledge کے لئے بتاتا ہوں ۔ اس وقت اعظم خان ہوتی بھی منسٹر تھا اور اپنے منسٹر سے میں نے سوال مالاکنڈ ڈویژن کے لئے کیا تھا اور آپ سے بھی میرا یہ سوال ابھی سے نہیں ہے بلکہ میں نے اپریل 1997 میں سوال کیا تھا جو ابھی تک چل رہا ہے۔ باقی آپ نے ابھی بحیثیت دوست اور بحیثیت Minister یہ وعدہ کیا ہے کہ ہم اس سال مینگورہ اور بٹ خیلہ کے لئے فنڈ مہیا کریں گے ، شکریہ ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کل جاوید عباسی کی طرح نہ کہہ دیں کہ مجھے اب یاد نہیں کہ میں نے وعدہ کیا ہے کہ نہیں۔

جناب چیئرمین : شکریہ ۔ اگلا سوال 79 ، راجہ اورنگزیب صاحب۔ کوئی نہیں ۔ Next is 86 عبدالحئی بلوچ صاحب۔ سپلیمنٹری سوال۔ کوئی سپلیمنٹری نہیں۔ ایک اور ہے 89 ، سیف اللہ خان پراچہ صاحب، سپلیمنٹری سوال۔ کوئی نہیں۔

79. ***Raja Aurangzeb** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under considertion to supply natural Gas to village Soomer Channar, Tehsil Kandiaro, District Naushahro Feroze, Sindh, if so, when and if not, its reasons ?

Ch. Nisar Ali Khan : No, because of financial constraints of the gas company.

86. ***Dr. Abdul Hayee Baloch** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the number, registration numbers, model and make of the vehicles with SNGPL, Faisalabad;

(b) the expenditure incurred on maintenance and fuel of these vehicles during the last two years with month-wise break-up ; and

(c) the steps taken by the government to prevent misuse of these vehicles ?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) Requisite details of vehicles with SNGPL, Faisalabad are at Annexure-I.

(b) The information is placed at Annexure-II.

(c) Following steps have been taken to prevent misuse of operation vehicles :-

(i) Logo/Monograms are printed on each Company vehicle for identification and checking during/after office hours by authorized officials. In cae of default strict disciplinary action is taken against driver/employee.

(ii) Running of vehicle for different duties is recorded in the log book of the vehicle and countersigned by the Section Incharge on daily basis.

(iii) In and out time of each vehicle is recorded in the registers kept at the main gate of each office building.

(iv) Company has their own or contracted petrol pumps where filling of fuel is done in the presence of a responsible employee.

(v) POL is issued on slips in limited quantity after entry in the log book kept in each vehicle.

(vi) No vehicle is allowed to go out without written gate pass/slip which is signed by the concerned Section Incharge and is being recorded/checked by the Administration Department at the main gate.

Point "A"

Annexure-I

DETAIL OF VEHICLE TRANSMISSION HQ FAISALABAD.

As at 27-10-98.

SR. No.	Registration No.	Make / Type	Model	Location
1	FDK 4456	Toyota Hiace	1982	Faisalabad
2	FDS 2113	Mazda Van	1995	Faisalabad
3	FDT-7714	Nissan P-up	1997	Lahore-II
4	FDT 1702	Mitsubishi P-up	1996	Faisalabad
5	FDN-2547	Mazda Truck	1988	Faisalabad
6	ID-1902	Toyota Jeep	1982	Faisalabad
7	LHY 7402	Rocky Jeep	1986	Gujranwala
8	LHY-7403	Rocky Jeep	1985	Faisalabad
9	FDT-4607	Rocky Jeep	1997	Faisalabad
10	FDS-2981	Mazda P-up	1995	Lahore II
11	LOK 6303	Toyota P-up	1982	Islamabad
12	FDI-1582	Toyota P-up	1987	Faisalabad
13	FDS-4365	Mitsubishi P-up	1995	Faisalabad
14	FDO-6707	Mazda Truck	1993	Faisalabad
15	FDT 7773	Mazda P-up	1997	Faisalabad
16	FDN-2210	Toyota Hiace	1990	Faisalabad
17	FDK 3371	Rocky Jeep	1988	Faisalabad
18	LOC 8858	Rocky Jeep	1990	Faisalabad
19	FUS-2579	Mazda P-up	1996	Faisalabad
20	LDK-6300	Mazda P up	1993	Faisalabad
21	LOZ 9219	Rocky Jeep	1996	Faisalabad
22	FDM 2571	Mitsubishi Van	1989	Faisalabad
23	FDQ-3751	Toyota P-up	1993	Faisalabad
24	FDS 2329	Mitsubishi P-up	1995	93 Shahdara
25	FDM-1745	Suzuki carry	1989	Faisalabad
26	FDM 1746	Suzuki carry	1989	Faisalabad
27	FDQ-4150	Mitsubishi Van	1993	Faisalabad
28	FDN-6072	Mazda P-up	1990	Faisalabad
29	FDT 4201	Mitsubishi P-up	1998	Faisalabad
30	FDQ 3782	Toyota P-up	1993	Faisalabad
31	LHN-9563	Nissan P-up	1988	Faisalabad
32	FDS 2578	Mazda P-up	1995	Faisalabad
33	FDK-9565	Rocky Jeep	1987	Faisalabad
34	FDO 4271	Mitsubishi Van	1990	Faisalabad
35	FDL-2130	Toyota Hiace	1987	Faisalabad
36	FDQ-2640	Mitsubishi Van	1993	Faisalabad
37	FDQ-2641	Mitsubishi Van	1993	Faisalabad
38	FDR 6556	Nissan P-up	1993	Faisalabad
39	FDQ 2569	Mitsubishi Van	1993	Faisalabad
40	LOW-8417	Suzuki car	1995	Faisalabad
41	FDB-9310	Bedford bus	1975	Faisalabad
42	FDJ-2520	Bedford bus	1983	Faisalabad
43	FDK-8281	Bedford bus	1986	Faisalabad
44	FDL-2038	Toyota Hiace	1987	Faisalabad
45	LOC-4988	Toyota Hiace	1990	Faisalabad
46	FDQ 6414	Mitsubishi Van	1993	Faisalabad
47	FDQ-3754	Suzuki Jeep	1993	Faisalabad
48	FDT-4205	Mitsubishi P-up	1996	Faisalabad
49	FDL 9964	Mitsubishi van	1997	Faisalabad
50	LXA-9762	Suzuki car	1997	Faisalabad
51	MNK 3564	Toyota P up	1996	Faisalabad
52	LXB-8076	Suzuki car	1997	Faisalabad

[illegible]

SR. No.	Registration No.	Make / Type	Model	Location
53	LOV-3958	Suzuki car	1994	Faisalabad
54	MNR-2781	Mitsubishi van	1993	Shorkot
55	MNS-1851	Mitsubishi P-up	1985	Monawala
56	FDR-7997	Mitsubishi P up	1995	Faisalabad
57	LOZ-9209	Rocky Jeep	1996	Faisalabad
58	MNP-5877	Mitsubishi van	1991	Faisalabad
59	FDV-2209	Toyota Hiace	1990	Faisalabad
60	FDM-732	Nissan P-up	1989	Gujranwala
61	LPH-9564	Nissan P-up	1988	Faisalabad
62	LOT-9010	Mitsubishi van	1986	Faisalabad
63	LOT 7807	Mitsubishi van	1990	Faisalabad
64	MNS-3862	Truck	1995	Faisalabad
65	LHB-2394	Toyota Jeep	1982	Sui
66	FDK-2974	Rocky Jeep	1996	Gujranwala
67	FDM-731	Nissan P-up	1987	Gujranwala
68	LOK-6304	Mazda P-up	1993	Gujranwala

Annexure-I.

LIST OF VEHICLES WITH SNGPL PERTAINING TO REGIONAL OFFICE FAISALABAD.

S.No.	Registration No.	Model	Make
1.	MCR-5506	1986	Suzuki Carry
2.	MCY-2021	1990	"
3.	LOC-1781	1990	"
4.	LOC-7500	1990	"
5.	LOC-7500	1990	"
6.	EOC-7520	1990	"
7.	FOP-1530	1992	"
8.	FDC-2800	1993	"

9.	FDQ-2910	1993	"
10.	FEQ-9497	1993	"
11.	FDS-2093	1995	"
12.	LXA-9327	1996	Suzuki Car
13.	LXA-9750	1996	
14.	FDL-6414	1991	Suzuki Jeep
15.	PDQ-5993	1993	"
16.	FDS-8343	1996	"
17.	LOB-5527	1990	Suzuki Jeep
18.	LBN-9303	1988	Nissan Pick Up
19.	LBN-9304	1988	"
20.	FCM-3956	1989	"
21.	FCL-9857	1989	"
22.	FDM-9237	1990	"
23.	FDM-9258	1990	"
24.	FDM-9259	1990	"
25.	FDM-1461	1990	"
26.	FDM-3071	1990	"
27.	FDM-4941	1990	"
28.	FDM-4569	1990	"
29.	FDO-6290	1991	"
30.	FDO-6916	1991	"
31.	FDP-4420	1992	"
32.	FDP-4429	1992	"
33.	FDP-4430	1992	"

34.	LOK-5671	1993	"
35.	FDS-1930	1969	Bed Ford Truck
36.	LOC-7523	1990	Suzuki Carry
37.	FDM-9259	1990	Nissan Pick up
38.	LOC-1571	1990	Suzuki Carry
39.	LRY-1038	1987	Rockey Jeep
40.	SGE-7437	1989	Nissan Pick up
41.	SGP-1984	1990	"
42.	ICC-3708	1986	Suzuki Carry
43.	LOC-5640	1990	"
44.	LOR-7945	1994	Pajero Jeep

Annexure-II

POL AND REPAIRS / SPARES COST STATEMENT OF TRANSMISSION [illegible] SECTION-II HQ FAISALABAD

PERIOD/ MONTH	POL COST (Rs.)	REPAIRES/SPARES INSURANCE TOKEN TAX COST (Rs.)	TOTAL (Rs.)
July 1996	224830	244622	469552
August 1996	223426	363702	587128
September 1996	211262	246474	457736
October 1996	245571	251949	497520
November 1996	223407	254000	477407
December 1996	246184	250898	497082
January 1997	237698	252800	490498
February 1997	203450	254968	458418
March 1997	220987	253496	474483
April 1997	222557	361827	584384
May 1997	221189	350700	571889
June 1997	297797	572954	870751
July 1997	269940	180356	450305
August 1997	284078	155356	439434
September 1997	269182	156358	425540
October 1997	306652	91182	397834
November 1997	286427	168139	454566
December 1997	280850	148973	429823
January 1998	221494	242572	464066
February 1998	232449	141947	374396
March 1998	245254	194557	439811
April 1998	199832	135245	335077
May 1998	207307	210226	417533
June 1998	276325	210825	[illegible]

Annexure-II

EXPENDITURE INCURRED ON MAINTENANCE & FUEL OF VEHICLES AT DISTRIBUTION REGIONAL OFFICE FAISALABAD

JULY 96 to JUNE 97

MONTH	REPAIR COST	FUEL COST	TOTAL
July-96	207063.00	198031.45	400094.40
Aug-96	[illegible]3675.00	180033.00	383858.00
Sept. 96	280509.00	194471.90	474980.90
Oct. 96	257925.00	200172.00	45[illegible]097.00
Nov. 96	153718.00	188765.00	342483.00
Dec. 96	17163[illegible].00	109926.80	28155[illegible].80
Jan. 97	117444.00	169755.60	287199.80
Feb. 97	134810.00	134565.30	269375.50
Mar. 97	99823.00	174930.70	274753.70
Apr. 97	100410.00	144041.30	244451.30
May. 97	149405.00	166770.90	316175.60
June 97	133028.00	181510.10	314547.70
	201[illegible]391.00	2122986.10	4134375.10

JULY 97 to JUNE 98

MONTH	REPAIR COST	FUEL COST	TOTAL
July. 97	95796.00	175633.69	[illegible]9229.69
Aug. 97	99070.00	155959.30	25[illegible].30
Sep. 97	110337.00	153202.63	26[illegible]739.63
Oct. 97	117188.00	163259.94	2[illegible]447.94
Nov. 97	708[illegible].00	159457.66	230290.66
Dec. 97	78505.00	131190.76	[illegible]9695.76
Jan. 98	143850.00	141821.32	275681.32
Feb. 98	94856.00	151352.97	246212.97
Mar. 98	131684.00	158888.51	290552.51
Apr. 98	56622.00	108803.82	165425.52
May. 98	73510.00	115788.34	189298.34
June 98	6[illegible]625.00	128175.28	1930[illegible].28
	11[illegible]770.00	[illegible]807334.22	293[illegible].22

89. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the name of the company which has drilled ZARGHUN SOUTH WELL in Balochistan and the details of the work done so far by this company;

(b) the name of the lease holder of ZARGHUN NORTH and ZARGHUN WEST and the works comitted to be done by this company;

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Quetta City and neighbouring areas of Hanna, Urak and Sor-range from Zarghun South well, if so, its details; and

(d) the estimated amount in rupees, per annum, which will be paid to Balochistan to ROYALTY on gas from this well?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) Premier Exploration Pakistan Ltd. (PEPL) as Operator of Joint Venture acquired 80 kilometers of seismic data and drilled on Exploration Well Zarghun South-I.

(b) PEPL, Novus and government of Pakistan. PEPI has planned to shoot 60 kilometers of seismic survey over Zarghun South Structure. In addition, PEPL will acquire another 100 kilometers of seismic data and drill a new exploration well.

(c) No. The Discovery has yet to be appraised and declared commercial.

(d) Royalty is payable at the rate of 12-1/2% of well-head value. The amount of royalty in rupees can be estimated after appraisal, determination of reserves/production potential and declaration of commercial discovery.

جناب چیئرمین، چلیں جی we come to Water and Power جی نمبر 73 ، اقبال حیدر صاحب۔

73. ***Syed Iqbal Haider :** Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) the number of civil or criminal cases registered by WAPDA and KESC in courts of law since 1st March, 1997 against the persons guilty of power theft or defaulters in payment of electricity bills with province-wise break-up ;

(b) the number and names of thieves or defaulters arrested, indicating also the amount outstanding and amount recovered from each ; and

(c) the present status of the cases pending against each ?

Mr. Gohar Ayub Khan : (a) Total No. of civil/criminal cases registered are :-

WAPDA	10428
KESC	814
Total :	11242

(b)		Amount Involved	Amount Realised	Balance Outstandig
Thieves Arrested	2672	84.826	45.703	39.357
Defaulter arrested	340	29.249	11.305	18.464
Theft case Court Pending due Courts/ Deptt.	2818	21.301		
	1177	8.53		
Department other and any Reason other reason.	2856	87.962		
Total	6851			
Defaulters Court	101	10.151		
Case pending Deptts.	90	6.724		
due to Court/ Other Reasons	374	7.763		
Department and any other reason				
Total:	565	24.848		

The names of thieves or defaulters arrested is annexed.

(c) Cases pending in the Court of Law.

WAPDA	565	Cases
KESC	404	Cases
Total :	969	Cases

(Annexure has been placed in the Senate Library)

Mr. Chairman : Any supplementary.

Syed Iqbal Haider: Mr. Chairman, same is my grievance as with the Gas companies that WAPDA has registered 565 cases and KESC has registered 404 cases, KESC alone which is just for Karachi and WAPDA is for whole of Pakistan.

جبکہ کراچی کی حالت یہ ہے کہ وہاں پر تمام تر انڈسٹری بند پڑی ہے اور وہاں پر دہشت گردی کا راج ہے ، نہ وہاں پر بجلی کی سپلائی ہے ، لوڈ شیڈنگ تمام علاقوں میں روزانہ ہوتی ہے لیکن جہاں تک recovery کا تعلق ہے ، کراچی میں سب سے زیادہ سرگرمی ہے اور باقی علاقوں کو مستثنیٰ کیا جاتا ہے recovery میں ۔ مجھے بہت دکھ ہے کیونکہ کراچی میں لوگ زیادہ law abiding ہوتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : جی جناب حلیم صدیقی صاحب۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی : شکریہ جناب ! اقبال حیدر صاحب اس کو جس طرف لے کر جا رہے ہیں وہ بات صحیح نہیں ہے ۔ کسی حد تک اس میں یہ ضرور ہے ۔ پہلی چیز کو میں واضح کرنا چاہوں گا کہ Karachi is the biggest industrial city of our country اور وہاں پر سب سے زیادہ consumption بھی ہے ۔ اگر ایک شہر میں چھوٹے سے ایریا میں 1.5 ملین کنکشن ہیں اور It is easy to control and manage, WAPDA is spread over to the whole of Pakistan لیکن واپڈا میں 565 کیسز ہیں جبکہ KESC میں 404 کیسز ہیں۔ کراچی کا یہ ہے کہ it is one area and it is easy to catch. واپڈا میں بھی ہو رہا ہے ، ہم لوگوں نے کافی کوشش کی ہے۔ اگر آپ دیکھیں تو 10428 cases ہیں ۔ اگر آپ دیکھیں total number of

میں 800 KESC میں اور 10428 میں civil and criminal cases registered, WAPDA

تو that is the difference, that is visible ایسی کوئی چیز نہیں ہے کہ کوئی discrimination

ہے لیکن may be کراچی میں یہ ہو رہا ہے کہ اتنے چھوٹے سے ایریا میں we detect it quickly.

سید اقبال حیدر ۔ میرا پھر وہی سوال ہے کہ recovery کی صورت حال گیس کی طرح ہی ہے ۔ آپ کی بھی انتہائی غیر تسلی بخش کارکردگی ہے کہ recovery آپ نے zero کی ہوئی ہے اور

recovery from Karachi is again high and from other cities is negligible or nil.

جناب چیئرمین ۔ جی منسٹر برائے واپڈا۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ۔ سر ، جیسے میں نے بتایا کہ کراچی چھوٹی سی جگہ ہے we are more vigilant and we do it لیکن یہ ہو رہا ہے sir, that policy is just the same all over the places.

سید اقبال حیدر ۔ نہیں سر ، یہ نہیں ہے پالیسی۔ یہ انتقام ہے۔

جناب چیئرمین ۔ جی اگلا سوال نمبر 75 ، حبیب جالب بلوچ صاحب۔ سپلیمنٹری۔ جی بلیدی صاحب۔

75. ***Mr. Habib Jalib Baloch** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) the date on which 1450 mW Ghazi Brotha Hydropower Project was originally scdheduled to be completed ;

(b) the date on which it is likely to be completed; and

(c) whether WAPDA is honouring its commitments with World Bank , Asian Development Bank , OECF , Japan , KFW Germany , European Investment Bank and Islamic Development Bank by providing its share (local funds) on time for speedy disbursement of Foreign Funds and early completion of the Project?

Mr. Gohar Ayub Khan : (a) 30-6-2001.

(b) 30-6-2002.

(c) WAPDA has been facing difficulties in providing counterpart funding (local currency) from 1995-96. However, the donor agencies increased their disbursement share which has reduced WAPDA's burden till June, 1999. After June, 1999, WAPDA will have to bear increased burden.

جناب محمد اسماعیل بلیدی : میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں ' میں اس پرسپلیمنٹری سوال اس لئے نہیں کروں گا کہ آج صبح میری ملاقات ہوئی تھی' میں گھر میں لالٹین جلاتا ہوں' انہوں نے دو دفعہ وعدہ بھی کیا تھا اور دو سیشن پہلے بھی وعدہ کیا تھا۔ آج میں نے کہا کہ آپ ڈیٹ فکس کریں اگر یہ آپ کو date بتائیں گے پھر میں supplementary question نہیں کروں گا۔ وزیر صاحب مجھے بتائیں کہ میں نے کہا کہ 11 سے 16 تاریخ تک آپ کوئی تاریخ ہمیں دیں تاکہ وہ لالٹین کا مسئلہ حل ہو جائے۔ آپ نے ruling بھی دی تھی' انہوں نے وعدہ بھی کیا تھا۔ اس کے بااختیار Minister نے بھی وعدہ کیا تھا۔

جناب چیئرمین۔ جی حلیم صدیقی صاحب Minister for Water and Power

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب میں نے ابھی اجلاس سے پہلے ان سے ملاقات کی تھی اور انہوں مجھے dates دے دی ہیں۔ میں نے کہا آپ جب وہاں available ہوں تو میں آ جاؤں گا ۔ اب انہوں بتایا ہے میں date دیکھ کر انشاء اللہ first available------

جناب چیئرمین۔ نہیں یہ بہت ضروری مسئلہ ہے اور گوہر ایوب صاحب نے وعدہ کیا ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔نہیں میں نے بھی وعدہ کیا ہے' میں انشاء اللہ جاؤں گا۔

جناب اسماعیل بلیدی۔ جناب fix کریں اس طرح پھر وہی --------

جناب چیئرمین۔ ہاؤس میں ذاتی معاملہ fix نہیں ہونا چاہئیے' آپ کر لیں' وہ کہتے ہیں

میں کروں گا۔

جناب اسماعیل بلیدی۔ جناب ذاتی نہیں ہے کم از کم علاقے کا مسئلہ ہے۔

جناب چیئرمین۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی وجہ سے بجلی وہاں جانی چاہئیے۔ ہاں ضرور جانی چاہئیے اور میں بھی آپ کی اس معاملے میں پرزور حمایت کرتا ہوں۔ جی جناب زاہد خان صاحب۔

جناب محمد زاہد خان۔ Thank you چیئرمین صاحب۔ honourable Minister سے سوال ہے کہ غازی بروتھا میں مزدوروں اور کمپنی کے مابین بہت تشویشناک حالات ہیں جو اخبارات کے ذریعے ہم نے پڑھے ہیں، تالے بندیاں ہوئی ہیں، مزدوروں کی leadership گرفتار ہوئی ہے، کام بند ہے تو اس سلسلے میں حکومت کیا کر رہی ہے، وہاں پر جو مزدوروں کے مطالبات ہیں، ان سے negotiations ہو رہی ہے کہ نہیں اور آیا ان کو جیلوں میں ڈالیں گے، کام start کریں گے یا نہیں کریں گے۔ کمپنی کا result کہاں تک پہنچ گیا ہے اور کیا ہو رہا ہے کیونکہ سنا ہے کہ مزدوروں کے گھروں پر تو پولیس نے بھی چڑھائی کی ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوا۔ مزدوروں کو گرفتار کر لیتے ہیں لیکن ان کے گھر کے سامان اور بچوں کو بے دخل کرنا یا ان کو زدوکوب کرنا یا ان کے سامان کو نقصان پہنچانا، یہ تو کسی بھی جمہوری حکومت میں نہیں ہوا ہے بلکہ میرے خیال میں کسی dictator کے دور میں بھی نہیں ہوا ہے۔ لہذا، منسٹر صاحب بتائیں کہ حقیقت کیا ہے؟ ان کے خلاف آپ نے کیا action لیا ہے۔؟ مزدوروں کے کیا مطالبات ہیں ان پر آپ غور کر رہے ہیں یا نہیں کر رہے اور یہ کب تک تالا بندیاں ختم ہوں گی اور کب مزدوروں کی تشویش ختم ہو گی۔

جناب چیئرمین۔ جی. Minister for Water and Power.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ Thank you sir - Sir غازی بروتھا میں honourable Senator صاحب کے علم میں ہے کہ وہاں پر بہت ہی unpleasant situation labour union نے کھڑی کر دی تھی اور ہمارے جو وہاں foreigner contractors کام کر رہے تھے، ان کے جو منیجر وغیرہ تھے ان کو کافی مارا پیٹا گیا۔ انکی manhandling کی گئی تو obviously sir ایک industrial dispute وہاں پر کھڑا ہوا جس کے لئے law enforcing

agencies نے اس کے خلاف action لیا ہے۔ ان کی کچھ اتنی unreasonable demands sir تھیں جو کہ meet نہیں کی جا سکتی تھیں لیکن CBA نے they took law into their own hands اور انہوں نے ہمارے ایک foreigner جو personnel manager تھا sir he was a foreigner اس کو مارا، manhandle کیا۔ اب situation یہ ہے کہ just to cut the story short یہ case NIRC میں ہے، کچھ چیزوں کے لئے انہوں نے counter offer دی ہے۔ شاید آج NIRC میں date ہے، امید ہے آج اس پر decide ہو جائے گا لیکن کام کرنے کے لئے contractors نے labour union کو invite کیا کہ آجائیں کام شروع کریں اور کام کریں گے لیکن جو بھی law break کرے گا sir قانون اپنے ہاتھ میں لے گا اس کے خلاف تو action لینا پڑے گا۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب زاہد خان صاحب۔ جی اس کے بعد۔۔۔۔۔۔

جناب محمد زاہد خان ۔ Sir, honourable Minister صاحب سے یہ کہنا ہے کہ جو اخبارات کے ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ واپڈا کے منسٹر نے وہاں پر جو local لوگ تھے ان کی جگہ باہر کے اور لوگ تھے ان کو نکالنے کے لئے کہا تھا ۔ کمپنی نے اس پر action لیا تھا اور باہر کے لوگوں کو نکال دیا تھا ۔ یونین نے اس کے بعد ہڑتال کی ان کے مطالبات کے لئے کہ ان کو بحال کیا جائے۔ کیا یہ درست ہے کہ آپ کے واپڈا کے منسٹر نے یا منسٹری نے interference کی تھی اور وہاں پر لوگوں کو نکال دیا گیا تھا کہ جس بدلے میں وہاں اشتعال پیدا ہو گیا اور یہاں تک نوبت آگئی کہ مزدوروں کے گھروں کو لوٹا جا رہا ہے یا کمپنی کا کام روکا گیا ہے، کیا یہ ہے حقیقت کہ آپ کی منسٹری نے ایسی interference کی ہے اور اگر کی ہے تو کیوں کی ہے؟

Mr. Chairman: Minister for Water and Power.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب جہاں تک میرے علم میں ہے ایسی کوئی discrimination نہیں ہے اور کوئی بھی contractor ہو، وہ local labours کو تو پہلے hire کرے گا because it would be cheaper لیکن اگر کوئی اس قسم کی situation ہے اگر honourable Senator صاحب point out کریں گے we will look into it لیکن جناب

fact یہ ہے کہ جناب ان کی demands اتنی unreasonable تھیں that contractor could not meet اور اس لئے they took law in their own hands and manhandle کیا foreigners کو جس کی وجہ سے وہاں پر deadlock ہوا لیکن کام کرنے کے لئے ابھی انہوں نے کہا ہے they have asked them to come back to work اور آج NIRC میں جیسا میں نے بتایا case جیسا بھی ہو جائے گا تو انشاء اللہ فیصلہ ہو گا۔

Mr. Bashir Ahmad Matta: Sir, supplementary.

جناب چیئرمین۔ جی فرمائیے جی۔

جناب بشیر احمد مٹہ۔ جناب میری اتنی عرض ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ایسی کوئی situation ہے تو point out کریں۔ یہ تو کوئی ہفتوں سے situation بار ہا اخبار point out کرتے رہے ہیں اور یہ واقعات آپ کے علم میں ہیں۔

They are happening under your very nose.How is it that you are not aware and you are wanting to point it out?. The whole world knows that there is a lot of trouble. So, what we pointed out to you is that please take such steps that the trouble is eradicated and laboureres are not victimized.

This point was that you have been putting all the blame on the poor labourers and we say that you must give justice to them and there is no reason for the Government people or the Police man to go and take their houses and disgrace their childern

اس پر آپ اپنا کوئی جواب دیں ۔ جہاں تک situation کی بات ہے وہاں پر تو یہ situation ہے اور آپ کو ابھی تک یہ پتہ نہیں ہے ۔

جناب چیئرمین، جی جناب Minister of state for Water and Power

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ نہیں جناب ایسی کوئی بات نہیں ہے میرا جواب یہ تھا کہ جو انہوں نے بتایا کہ مزدوروں کے گھروں میں پولیس گئی ہے۔ میں نے کہا ہے کہ اگر وہ کوئی ایسی چیز ہے تو اس کی نشاندہی کریں and we will look into it, we will take

it اخباروں میں تو جناب بہت سی چیزیں آ جاتی ہیں I am sure لیکن یہ اگر کوئی ایسی چیز ہے تو point out کر دیں جہاں تک معاملہ Union took Law in to their own hands اس کے لئے ظاہر ہے کہ They are not being allowed ان کو offer کیا گیا ہے کہ to come back and آج این آئی آر سی میں ان کا کیس بھی decide ہو جائے گا ویسے کام شروع کرنے work کے لئے they are all there

جناب چیئرمین۔ جی قائم علی شاہ صاحب۔

سید قائم علی شاہ: جناب چیئرمین، یہ کہا گیا ہے (الف) میں کہ 2001 میں شیڈول تھا ان کی completion کا لیکن پھر 30th سے 2002 میں complete ہوگا ابھی انہوں نے کہا ہے (20) میں کہ

WAPDA has been facing difficulties in providing counterpart funding (local currency) from 1995-96, however, the donor Agencies increase their disbursements share which has reduced WAPDA's burden till june 1999. After June 1999 WAPDA will have to bear increased burden. That means whether you will complete the project according to schedule or it will again be postponed

کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ ابھی فنڈنگ کا local funding کا پرابلم ہے۔ 2002 تک یہ complete ہو گا پراجیکٹ یا نہیں ہو گا۔ یہ ہے جناب میرا سوال۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جی Minister for Water and Power

جناب حلیم صدیقی: جناب جواب بالکل واضح ہے کہ اگر فنڈز ملتے رہے تو انشاللہ 2002میں مکمل ہو جائے گا اور 1999 تک کے تو funding کی availability ہے اب جب بجٹ آئے گا آگے funds allocate ہوں گے تو وہ ظاہر ہے کہ priority ہے پراجیکٹ کی جناب we will try and find the fund اور اس کی availability کے ساتھ ہی project timely complete ہو گا۔ جو 2002 تک ہے۔

جناب چیئرمین: جی جناب صفدر عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب مجھے اس حکومت کی سمجھ نہیں آتی غازی بروتھا کا

پراجیکٹ جو ہے یہ غالباً" 1993 میں شروع ہوا یعنی پہلے بھی پراجیکٹ کے حوالے سے فلور پر ایک بات کی تھی، گورنمنٹ اس بات کو بھی سمجھتی ہے کہ ہائیڈل پراجیکٹس جو ہیں وہ پاکستان کے لئے ضروری ہیں ۔ دھڑا دھڑ پراجیکٹس announce کئے جا رہے ہیں کالا باغ ڈیم انہوں نے announce کیا بغیر تیاری کے، غازی بروتھا کا معاملہ already درمیان میں پھنسا ہوا ہے ۔ انہوں نے پھر دیامر ڈیم کا نیا ایک پراجیکٹ درمیان میں ڈال دیا ہے جب funding ہی available نہیں ہیں اور حکومت یہ commit ہی نہیں کرسکتی کہ فنڈز ہمارے پاس ہیں بھی کہ نہیں تو کس طرح یہ سارے پراجیکٹس بنائیں گے ۔ مجھے بالکل ان کی بات سمجھ نہیں آتی ۔

جناب چیئرمین: جی وزیرمملکت برائے پانی و بجلی۔

کیپٹن(ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب یہ سمجھنے کی بات ہے اگر یہ سمجھنا چاہیں تو یہ پراجیکٹس identify کئے جاتے ہیں declare کئے جاتے ہیں ان کی studies بنتی ہیں ان کی viability بنتی ہے اس کے بعد funds allocate ہوتے ہیں تو پراجیکٹ identify کرکے اگر اطلاع دی جاتی ہے تو اس میں نہ سمجھنے والی کون سی بات ہے۔ سمجھنا چاہیے یہ project in hand ہے اس کے لئے جیسے جیسے فنڈ کی ظاہر ہے priority ہے this has to be completed first and the time schedule is there اس کا تو کوئی time schedule دیا نہیں گیا کہ کب شروع ہوں گے اور کب ختم ہوں گے اگر کوئی سمجھنا نہ چاہے تو جناب سمجھانا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔

Mr. Chairman: Next question No.77 Habib Jalib Baluch Sahib. On his behalf answer taken as read supplementary question. Yes Mustafa Kamal Rizvi Sahib.

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: Mr. Chairman I would like to.....

جناب چیئرمین: sorry اس سے پہلے 76 ہے I think I miss it پہلے 76 Answer taken as read supplementary جی فرمائیے

76. ***Mr. Habib Jalib Baloch** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state the per unit cost of electricity produced through hydel and

thermal generation process, separately ?

Mr. Gohar Ayub Khan: The per unit cost of electricity for the year 1997-98 (Prov) produced is :

Hydel	paisas	49/KWH
Thermal	Rs. 1.87	paisas/KWH.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، جناب میں وزیر صاحب کی توجہ اس کی طرف دلاؤں گا کہ انہوں نے جو cost of generation بتائی ہے تھرمل جنریشن میں 1.87 paisas کی cost ہے اس میں یہ average ہے کیا اس میں IPP کی cost شامل ہے۔

جناب چیئرمین، جی صدیقی صاحب

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ نہیں جناب اس میں وہ نہیں اس میں صرف واپڈا اور جو پبلک سیکٹر کے پراجیکٹس ہیں ان کی cost شامل ہے۔

جناب چیئرمین، جی عباسی صاحب

ڈاکٹر صفدر علی عباسی، نہیں جناب' اس میں کہیں ایسا ذکر نہیں ہے اگر آپ خود سوال پڑھیں اس میں یہ کہا گیا ہے

کہ Will the Minister for Water and Power be pleased to state the per unit cost of electricity, per unit cost of electricity تب آتی ہے جب واپڈا سپلائی کرتا ہے جو بھی پاور ہے واپڈا خرید رہا ہے this is the average cost اور میں سمجھتا ہوں یہ average ہے تو کیا اس میں IPPs کی cost شامل ہے جو واپڈا ان سے پرچیز کرتی ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی ۔نہیں جناب اس میں IPPs کی نہیں ہے ۔ اس میں صرف واپڈا اور جو پبلک سیکٹر کے پروجیکٹس ہیں ان کی کاسٹ ہے۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ نہیں جناب والا! اس میں کہیں ایسا ذکر نہیں ہے ۔ اگر آپ سوال پڑھیں تو اس میں لکھا ہوا ہے کہ Will the Minister for Water and Power be please to state the per unit cost of electricity. Per unit cost of electricity تب آتی ہے

جب واپڈا سپلائی کرتا ہے ، جو بھی پاور ہے واپڈا خرید رہا ہے ۔ So, this is the average cost
میں سمجھتا ہوں کہ once the average cost comes to Rs 1.87 تو ان کا پروپیگنڈہ IPPs کے
بارے میں کدھر چلا جاتا ہے ۔ جب تھرمل پاور کی جنریشن واپڈا کو cost کر رہی ہے Rs. 1.87,
آپ اس کو چھ روپے میں بیچ رہے ہیں تو where are the losses. Losses تو آپ کے سسٹم
میں inherent ہیں ۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب معزز سینیٹر نے cost to produce
electricity through hydel and thermal پوچھی ہے ۔ یہ cost of production ہے ۔ IPPs
کے ساتھ جو agreement پچھلی حکومت نے کیا تھا وہ cost of purchase تھی ۔ We don't
know their cost of production. We have to purchase electricity at an agreed price
for which the agreement has been signed by the previous government.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ جناب سوال کا جواب واضح نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین۔ وہ یہ فرما رہے ہیں کہ آپ کا سوال cost of electricity produced
کے بارے میں ہے ۔ واپڈا جو produce کرتا ہے وہ بتا دی ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ cost of
production of IPPs ہمیں نہیں پتا ۔ ہم ان سے خریدتے ہیں اس کی کاسٹ انہوں نے بتا دی
ہے ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے تھرمل پاور کی average
cost بتائی ہے جو 1.87 روپے ہے ۔ تو وہ واضح طور پر بتائیں کہ اس میں آئی پی پیز شامل نہیں
ہیں ۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ اس کا جواب میں اگلی دفعہ دوں گا۔

Khawaja Qutabuddin: Sir, if 6.5 cents are converted into rupees, it will be much more than Rs. 1.87, that comes to 3.37.

Mr. Chairman: Correct.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ آپ تین روپے میں خرید رہے ہیں اور چھ روپے میں بیچ

رہے ہیں ۔ تو loss کہاں گیا۔

جناب چیئرمین۔ اگلا سوال 77

77. ***Mr. Habib Jalib Baloch** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state : -

(a) the year-wise energy losses of WAPDA, in rupees, during the last five years;

(b) the names of the top ten areas of energy losses; and

(c) whether it is a fact that WAPDA has launched "loss reduction programme" financed by foreign loans of Rs.12.5 billion in 1985-86, if so, the goals achieved so far in this regard?

Mr. Gohar Ayub Khan: (a) Year-wise position of energy losses of WAPDA (in rupees) during the last five years is given at Annexure-I.

(b) Names of the top ten areas (WAPDA Operation Division) of energy losses is at Annexure-II.

(c) No.

Annexure-I

YEAR-WISE ENERGY LOSSES OF WAPDA IN RUPEES DURING LAST FIVE YEARS

Year	Units Lost in Distribution			Average Sales Rate (Paisa)	Loss in Million Rupees		
	Technical Component	Administrative Component	Total		Technical Component	Administrative Component	Total
1992-93	4029	1010	5039	126.15	5082	1276	6357
1993-94	4476	1060	5536	140.77	6301	1492	7783
1994-95	5220	1153	6373	162.58	8487	1874	10361
1995-96	5592	1221	6813	208.18	11641	2542	14183
1996-97	5592	1270	6862	232.99	13029	2959	15988

Note : — Losses mentioned in above table are losses of Distribution System excluding energy lost in transmission lines and energy consumed to run auxiliary equipment of Power Houses and Grid Stations.

— Distribution losses have further two components :—

(i) Technical Losses.

(ii) Administrative Losses.

— Administrative Losses are estimated as 2.5% of the Gross Generation of WAPDA while rest of the losses are technical losses which are approximately 10—12% of the Gross Generation. Both components have been indicated separately in above table.

— An investment of one billion rupees: is required to reduce 1% technical loss.

Annexure-II

% age Losses of High Loss Area

(07/97-04/98)

Sr.NO.	Name of AEBs	Name of Circles	Name of WAPDA Divisions	% age Losses
1	Peshawar	Bannu	Karak	54.0
2	Peshawar	Peshawar	Charsada	47.4
3	Hyderabad	H/Abad-1	Phullali	39.2
4	Hyderabad	Nawab Shah	Dadu	35.9
5	Hyderabad	Nawab Shah	Nowshera Feroze	35.0
6	Peshawar	Swat	Dargai	32.1
7	Peshawar	Mardan	Swabi-I	31.9
8	Hyderabad	Nawab Shah	Nawab Shah	30.9
9	Hyderabad	H/Abad-1	Gharl Khata	30.8
10	Peshawar	Mardan	Mardan-I	30.1

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: Sir, in the answer several forms of losses of WAPDA have been shown. It also says that administrative losses? are estimated 2.5 of the gross generation of WAPDA. What I would like to know here from the Minister is that what are the administrative losses. That is question No.1. And number two, what is the system of monitoring these energy losses?.

جناب چیئرمین۔ حلیم صاحب، رضوی صاحب کا سوال ہے کہ آپ نے واپڈا کے جو losses جتائے ہیں ان میں administrative losses کتنے ہیں اور اس کو calculate کرنے کا طریقہ کار کیا ہے۔ Is that correct Rizvi Sahib?

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: And its remedy. What is the remedy?

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ اس کے کئی طریقے ہیں۔ Sir, administrative losses are approximately two and a half per cent اور losses of energy کے کئی طریقے ہیں ۔ ایک تو یہ ہے کہ پورے سسٹم میں we have got a generating unit. How much we generate وہاں کے پاور سٹیشن سے بجلی لے کر آتے ہیں from point 'a' to point'b' وہ transmission losses ہوتے ہیں کہ آپ کرنٹ کو generating point سے distribution point تک لے گئے ہیں تو وہ "a" to "b" کے losses ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔وہ کیوں ہوتے ہیں۔ Is it because of faulty wires?

Capt. (Retd.) Halim Ahmed Siddiqui: Sir, it is always there when the current flowing there is always a loss which is in the system.

Mr. Chairman: If there is theft on the way.

وہ بھی اسی میں شامل ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔وہ theft اس لائن میں نہیں ہوتی from 'a' to 'b'. کیونکہ It is a very tension line. Theft is done from 'b' to 'c'. جہاں سے distribution

شروع ہوتی ہے وہاں سے ہمارے گرڈ سٹیشن سے ٹرانسفارمر پر آتی ہے ۔ ٹرانسفارمر سے جو losses ہوتے ہیں ، وہ دراصل losses ہوتے ہیں۔ اس میں theft بھی ہے ، اس میں system losses بھی ہیں۔ اگر آپ دنیا کی average لے لیں تو اس میں about 8 to 10 percent are the losses that are there, anything beyond it is a theft, or it is a poor. infrastructure.

یہ losses جو میں اپنے معزز سینیٹر صاحب کو بتانا چاہتا ہوں

it is all put together, then the losses are there but the loss of unit is when it reaches to the customer, what we are getting and what we are billing. These are the losses.

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: Sir, what I would like to say here that these are not administrative losses. What I have asked the Minister is that what are the administrative losses. And my second supplementary was that how do you monitor the energy loss and its remedy also. Would do you propose to do about it?

جناب چیئرمین، یہ کہتے ہیں جی administrative losses کی ابھی سمجھ نہیں آئی۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب administrative losses تو بتا دیئے ہیں کہ وہ 2.5% ہیں۔

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: Can you explain administrative losses here?

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب administrative losses یہ ہیں کہ آپ نے بل دیا، collect نہیں ہوپایا، بل نہیں ہو پائے صحیح طریقے سے یا چیک نہیں ہو پائے ہیں، these are the administrative losses that you have taken. لیکن دوسری چیز یہ ہے کہ جو آپ کے losses ہیں per unit آپ نے بجلی کتنی generate کی اور کتنی بیچ کر کے آپ کو recovery ہوئی، these are the unit losses.

جناب مصطفیٰ کمال رضوی، کہیں یہ administrative bunglings تو نہیں ہے۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب یہ ذرا explain کردیں کہ یہ کیا ہوتی

ہے' we don't know that. اگر honourable Senator explain کردیں کہ یہ bungling کیا ہوتی ہے then I would be able to answer.

جناب چیئرمین: جی شاید تاج حیدر صاحب کچھ بتا سکیں گے کہ یہ کیا ہوتی ہے۔ جی جناب تاج حیدر صاحب۔

جناب تاج حیدر: میں یہ عرض کروں گا کہ آیا کراچی کے distribution system میں 4.25% losses اس وجہ سے تو نہیں ہو رہے ہیں کہ distribution system and transmission system کی جو annual maintenance ہونی چاہیئے وہ گزشتہ دو سال سے نہیں ہو رہی ہے۔

Mr. Chairman: Yes, Minister of State for Water and Power.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی: جی بالکل ہوگی جناب' 4.25% کا تو پتہ نہیں exactly but there are definitely losses. جناب کراچی میں ایک بڑی پرابلم ہے' the honourable Senator comes from Karachi so do I, sir. جناب کراچی میں ہمیں distribution کی بہت بڑی پرابلم ہے اور اس لئے کہ load increase ہوتا چلا جا رہا ہے' ہم سسٹم کو' infrastructure کو اور پھیلا نہیں پا رہے ہیں۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا maintenance کا۔ اب ذرا وقت آیا ہے اکتوبر میں جب pressure release ہوگا کیونکہ اب A.Cs. کم ہوجائیں گے اور موسم بھی تھوڑا بہتر ہوجائے گا تو تھوڑا بہت

we will try and do as much maintenance work as we can, but there is genuine problem, I agree with them, sir.

جناب تاج حیدر: میرے خیال میں maintenance کا وقت مارچ اور اپریل ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی جناب قطب الدین صاحب۔

Khawaja Qutubuddin: Sir, an investment of one billion rupees is required to reduce one percent technical loss. What is involved in that is rupees

one billion investment and how it will reduce the technical losses and what investment has not been made so far which is resulting in these technical losses. I would like to know what is involved in this?

Mr. Chairman: Yes, Minister of State for Water and Power.

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی، جناب اس میں to better the PMTs, to
better the wiring, to better the system, these are the things, جناب جب اگر load
زیادہ آجاتا ہے تو wire heat up ہوجاتی ہے۔ ٹرانسفارمرز کے اوپر لوڈ زیادہ آتا ہے، وہ heat up
ہوجاتے ہیں۔ اس کو اگر ہم timely control کر لیتے ہیں تو وہ صحیح ہوجاتا ہے، جس کو لوڈ
شیڈنگ کہتے ہیں، but we have to switch it off. اگر نہیں کر پاتے ہیں تو وہ لوڈ اتنا نہیں
لے سکتے جو required ہوتا ہے۔ اس کو improve کرنے کے لئے یہ کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی خواجہ صاحب۔

Khawaja Qutubuddin: Sir, is not WAPDA geared to this problem that every year they have to make certain investment in equipment, in all the equipments that have been specified by the honourable Minister in order to reduce these losses or minimise these losses or to avoid these losses? It means that the WAPDA over the years have been negligent or they have not been able to pay proper attention to this very important factor.

Mr. Chairman: Yes, Minister of State for Water and Power.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, the honourable Senator is absolutely right.

پچھلے چار، پانچ سال سے جب سے یہ IPPs کا قرض ہماری حکومت کے اوپر آیا ہے WAPDA
does not have spare funds, they do have plans. They are all engineers, theylaidout
all these network, sir. They do had plan but due to the paucity of funds جو IPPs سے
agreements ہیں، ہمیں پہلے وہ honour کرنے ہیں because that is the guaranteegivenbythe

State.

جناب چیئرمین، جی جناب مختار احمد خان صاحب۔

Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmed Khan: Sir, I would liketo ask the minister, it is difficult to comprehend that 2.5%.

جو انہوں نے administrative losses بتائے ہیں۔ I mean, I don't think it could possibly be only bills and cheques, etc. there must be something more to it. I think, آپ نے پوری تفصیل نہیں بتائی ہے۔ Secondly, sir, اگر اس کو آپ translate کریں in terms of money, value in money, یہ کتنا بنتا ہے۔

جناب چیئرمین، جی جناب وزیر صاحب۔

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: About 2.5 billion administrative

بن جاتا ہے اور اس کی تفصیل اگر چاہیں تو میں دے دوں گا لیکن جناب administrative losses یہی ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین، صوبیدار خان مندوخیل صاحب۔

جناب صوبیدار خان مندوخیل، جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں کچھ وضاحت چاہتا ہوں کیونکہ I am also little involved in electricity, میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارا واپڈا کے ساتھ کافی لین دین ہوتا ہے، مجھے بتایا گیا ہے دس سال پہلے کہ ہماری لائن میں جو fault آتا ہے جو drop ہوتا، جو ہمارا نقصان ہوتا ہے وہ اس طرح ہوتا ہے کہ transformer اٹلی سے آتا ہے، اس کی وائرنگ چائنہ سے آتی ہے، اس کا کنڈکٹر روس سے آتا ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ ایک مداری جیسی ٹوپی بن جاتی ہے ۔ کوئی نہ کوئی مسئلہ ہمارے ہاں ضرور ہوتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں پیسہ نہیں ہے ۔ ادھر سے ادھار لیا، ادھر سے ادھار لیا۔ میں وزیر صاحب سے صرف ہاں یا نہ میں جواب چاہتا ہوں کہ آیا

Is this the main reason due to which we can not fully supply electricity to the nation.

Mr. Chairman: Minister of State for Water and Power.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, it could be one of the reasons

لیکن اب تو بہت سی چیزوں کے لئے ہم نے لوکل انڈسٹری بھی بنا لی ہے ۔ However, we are trying to improve the situation.

جناب چیئرمین۔ جی انور بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا! میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو energy losses ہیں یہ 6357 سے بڑھ کر 15988 ہو گئے ہیں اور اسی کی وجہ سے میرا خیال ہے کہ یہ تو دن بدن بڑھ رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ بجلی کے بل exorbitantly بڑھ رہے ہیں ۔ حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات کر رہی ہیں کہ یہ انرجی losses کم ہوں۔

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! بجلی کے customers بڑھتے جا رہے ہیں اور اس کے مطابق infrastructure improve نہیں ہو رہا ہے۔ We are taking corrective measures لیکن پیسوں کی shortage کی وجہ سے ہماری development اتنی تیزی سے نہیں ہو رہی ہے جتنی تیزی سے demand بڑھتی جا رہی ہے and that is why our losses are increasing

Khawaja Qutabuddin: Sir, in his earlier speech about a few days back the Minister had in a very exhaustive statement stated that he had inherited all these problems from the previous government. So, I would like to know what he has done specially with respect to the over-employment or over-staffing of WAPDA which is one of the main reasons of these losses?

Mr. Chairman: Yes, Minister of State for Water and Power.

Capt. (Retd.) Haleem Ahmed Siddiqui: Sir, I never said that the over-staffing is one of the main reasons. One of the reasons is the poor infrastructure and one of the main reasons is that we are getting an increase in

demand of the electricity customers and consumers. So, that small poor infrastructure is causing most of the problems. Yes, we do have problem of over-staffing but that is not one of the main reasons.

Mr. Chairman: Yes, Mustafa Kamal Rizvi Sahib, last question.

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: The honourable Minister has not still answered to my question and my question is that I wanted to find out what are the ways of remedies, what are the ways of curbing these losses and how do they monitor these remedies?

کیپٹن (ریٹائرڈ) حلیم احمد صدیقی۔ جناب والا! اس کی remedy یہ ہے کہ we need to have much more investment which we are looking for. ابھی کچھ ورلڈ بنک کی طرف سے funding ہو رہی ہے۔

We have to improve our infrastructure. We have to improve our distribution network, distribution system. We are trying to bring in a system, the new technology to control losses and theft.

اس کے لئے پیسے چاہییں اور ٹائم بھی چاہیئے اور اسی طرف پیش قدمی ہے اور انشاء اللہ وہ ہم کرلیں گے۔

جناب چیئرمین۔ جی ڈاکٹر بلیدی صاحب، سوال نمبر 80۔

80. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi** : Will the Minister for Religious Affairs, Zakat, Ushr and Minorities Affairs be pleased to state :

(a) the names of the persons sent to Saudi Arabia for Hajj duties this year ; and

(b) the criteria adopted for the selection of these persons ?

Raja Muhammad Zafarul Haq : (a) During Hajj-1998 following numbr of Khuddamul Hujjaj, Medical Mission and seasonal staff were deputed for Hajj duty to Saudi Arabia:-

Items	No. of Persons
Khuddamul Hujjaj	258
Medical Mission	201
Seasonal Staff	175

Lists indicating names of Khuddamul Hujjaj, Medical Mission and Seasonal staff, who proceeded to Saudi Arabi are at Annexure-A, B and C, respectively.

(b) The criteria followed in selection of Hajj staff (consisting of Khuddamul Hujjaj, Medical Mission and Seasonal staff) is at Annex-D. Selection Policy was as under:-

(i) 225 Khuddamul Hujjaj were selected from Pakistan Armed Forces by GHQ and 33 Boys Scounts by Pakistan Boys Scouts Association.

(ii) Selection of 150 Paramedics and Doctors was made from Pakistan Armed Forces by G.H.Q.

(iii) Selection of 26 Civilian Doctors was made from the nominations received from Federal Ministry of Health, Islamabad and Provincial Health Departments serving in Government Hospitals. Federal as well as Provincie-wise quota was observed as far as possible depending on the suitability of these Officers as determined by the Selection Committee headed by Director General, Ministry of Health.

(iv) 175 persons were selected for perform seasonal duty from Ministries/Departments depending upon their willingness and ability to perform Hajj duty irrespective of their Domicile. Their names were approved by the Minister for Religious Affairs on the recommendations of Ministries/Departments.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

ڈاکٹر اسماعیل بلیدی۔ جناب والا ! یہ بہت اہم سوال ہے اور حج کا season بھی ہے کیوں کہ اس بار بھی حکومت خدام بھیج رہی ہے ۔

جناب والا! میرا سوال یہ ہے کہ جو خدام بھیجے جاتے ہیں ان کی شرائط کیا ہیں اور کتنے عرصے کے لئے انہیں بھیجا جاتا ہے۔

جناب والا! گزشتہ سالوں میں جو حاجی وہاں حج کرنے کے لئے گئے تو انہیں کچھ شکایت ہے کہ جن افراد کو ان کی خدمت کے لئے بھیجا جاتا ہے وہ ان کی کوئی خدمت نہیں کرتے ، وہ صرف سفارشی اور منظور نظر لوگ ہوتے ہیں ۔

جناب والا! یہ بھی پتا چلا ہے کہ جو معیار پر پورا اترتے ہیں ان کو نہیں بھیجا جاتا ۔ صرف جتنے بندے چاہیئے ہوتے ہیں وہ اپنی طرف سے بھیج دیتے ہیں۔

میں سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو seasonal staff 175 and medical mission 201 and Khuddamul Hujjaj 258 جس کی selection Army کرتی ہے۔ اس میں 175 seasonal staff ہوتا ہے۔یہ ہم مختلف محکموں سے لیتے ہیں۔ اور یہ لوگ موضونیت اور شرائط پر پورا اترتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جواب غلط ہے۔ یہ مجھے کس طرح مطمئن کریں گے کہ selection board کون سی شرائط کے تحت selection کرتے ہیں۔ آیا یہ لوگ صحت مند ہوں' healthy ہوں ، خوبصورت ہوں یا کوئی منسٹر کا بندہ ہو یا MNA کا بھائی ہو یا کوئی وزیراعظم کا سفارشی ہو یا جو غریب ہو اور merit پر بھی اترتا ہو اسے بھیجتے ہیں۔ کم از کم یہ تو clear کریں کہ ان لوگوں کو کس بنیاد پر اور کس طریقے سے بھیجتے ہیں؟

میاں محمد یٰسین خان وٹو۔ جناب والا ' یہ اصل میں سوال کی بجائے تو ایک باقاعدہ پالیسی کے طور پر ایک پوری تقریر تھی ۔ میں عرض کروں گا کہ جواب میں تفصیل عرض کر دی گئی ہے۔ کہ خدام الحجاج جو ہیں ان کی selection کیسے ہوتی ہے ۔ Armed Forces سے ہوتے ہیں۔ اور Boy Scouts سے ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد جو باقی civilian doctors کی selection ہوتی ہے۔ یہ سارے لوگ گورنمنٹ employees ہوتے ہیں۔ private بندہ کوئی بھی نہیں بھیجا جاتا اس میں۔ 175 جو seasonal staff کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ بھی سرکاری ملازمین ہوتے ہیں۔ اور مختلف منسٹریاں اور محکمے سفارش کر کے بھیجتے ہیں۔ اور وہ آخر میں وزیر مذہبی امور کے پاس یہ کیسز آتے ہیں۔ وہ اس کو final کرتے ہیں۔ اس میں پورا خیال رکھا جاتا ہے کہ جو لوگ deserving ہوں اس قابل ہوں کہ وہ جا

کر خدمت کر سکیں۔ جذبہ رکھتے ہوں۔باقی ساری چیزیں بھی ہوں۔ qualification بھی ہو۔ اچھی صحت بھی ہو۔ پھر ان کو بھیجا جاتا ہے۔اگر کہیں کسی نے انہیں شکایت کی ہے کہ کسی خادم نے وہاں جا کر خدمت نہیں کی۔اور اگر وہ specific instance لکھ کر بھیجیں گے۔ تو ہم انکوائری کروا کر ایسے شخص کے خلاف کارروائی کریں گے۔

جناب چیئرمین: جی بلیدی صاحب فرمائیے۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی: جناب جن لوگوں کو بھیجتے ہیں ۔ اگر سینٹ کی Standing Committee on Religious Affairs سے مشورہ کر کے یہ لسٹ final کریں۔ کیونکہ جن ڈاکٹروں کو بھیجتے ہیں۔ ہمیں پتا ہے۔ کہ DG اپنے منظور نظر ڈاکٹروں کو بھیجتا ہے۔ وہ جو وہاں پر ڈیوٹی نہیں دیتے۔ جو غریب اور محنتی ہیں۔ یہ ان کو نہیں بھیجتے ۔ جو seasonal staff بھیجتے ہیں وہ بھی سفارشی ہوتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اچھا بھلا حاجیوں کا مسئلہ ہے اس لئے interference نہیں ہونی چاہیئے۔ وہ لوگ جو merit پر آتے ہیں۔ انہیں بھیجنا چاہیئے۔ اس میں ہمارا کوئی بندہ نہیں ہے۔ نہ ہم نے سفارش کی ہے۔ لیکن ہمیں شکایت یہ ہے کہ وہ لوگ جو فٹ نہیں ہیں۔ وہ لوگ جو وہاں جاتے ہیں صرف اپنے ٹی۔اے ۔ ڈی ۔ اے بنانے کے لئے یا حج کرنے کے لئے ۔ اس لئے کمیٹی کو پوچھ کر اور اس کمیٹی سے مشورے کے بعد اس لسٹ کو فائنل کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی منسٹر صاحب۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو: جناب والا۔ یہاں یہ تفصیل بتا دی گئی ہے کہ کس طریقے سے ان کی selection کی جاتی ہے۔ اب یہ general allegation ہے کہ لوگ جو وہاں جاتے ہیں وہ سفارشی ہوتے ہیں۔ وہاں خدمت نہیں کرتے صرف general allegation سے تو کسی کے خلاف ایکشن نہیں لیا جا سکتا۔ اگر وہ specific instance دیں۔ کسی کی شکایت فرمائیں۔ تو اس کے خلاف انکوائری کریں گے اگر وہ واقعی ذمہ دار ہو گا تو اس کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ تو میں یہ عرض کروں گا کہ ان سب چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور عام طور پر مجموعی شکایت نہیں ہے کہ سارے لوگ وہاں جا کر کام نہیں کرتے ۔ individual cases میں یہ صورت ہو سکتی ہے۔ اس سلسلے میں اگر فاضل سینیٹر صاحب شکایت فرمائیں گے تو انشاء اللہ اس

پر ایکشن لیا جائے گا۔ اگر پاکستان کا کوئی شہری بھی شکایت کرے گا تو اس کے بارے میں بھی انکوائری کر کے متعلقہ شخص کو اگر وہ ذمہ دار ٹھہرا کوتاہی کا، تو اس کو سزا دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: جی جناب مصطفیٰ کمال رضوی صاحب۔ last question

Mr. Mustafa Kamal Rizvi: Sir, thank you very much, I would like to ask here that the people who go to Saudi Arabia for Hajj duty, what I want to find out is, whether they get any honoraria or any other benefits and if they do what is the source of total cost which is incurred?

میاں محمد یٰسین خان وٹو. میں سوال سمجھ نہیں سکا۔

جناب چیئرمین. سوال انہوں نے انگریزی میں کیا ہے۔ اس لئے شاید۔ وہ یہ فرما رہے ہیں کہ جی میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ یہ جو خدام الحجاج یا دوسرے لوگ جاتے ہیں۔ ان کو کیا کوئی honorarium دیا جاتا ہے۔ کوئی پیسے دیئے جاتے ہیں۔ اگر دیئے جاتے ہیں تو وہ پورا خرچا کتنا ہوتا ہے؟

میاں محمد یٰسین خان وٹو : اس سلسلے میں میرے پاس اس وقت instructions نہیں ہیں اور اگر میں ایسے ہی جواب دے دوں تو ہو سکتا ہے حقائق کے خلاف ہو تو پتہ کر کے میں ان کو بتا دوں گا۔

جناب چیئرمین: در اصل رضوی کا لہجہ کچھ اس قسم کا ہے ۔ مجھے تو سن سن کے تجربہ ہو گیا ہے۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو : دو کام ہو گئے ، ایک تو ان کی انگریزی سپیشل تھی دوسرے کچھ لوگ یہاں کھڑے بات کر رہے تھے۔ اس لیے مجھے سمجھ نہیں آئی ۔

جناب چیئرمین: جی میرے خیال میں اب کافی وقت ہو گیا ہے۔ چلیں جی بلیدی صاحب ۔ کونسا ہے جی آپ کا۔ جی 81 جی۔ answer taken as read جی سوال کریں بلیدی صاحب۔

81. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi** : Will the Minister for Housing

and Works be pleased to state :

(a) the names of the Parliamentarians whom flats have been allotted in the Gulshan-e-Jinnah, Islamabad; and

(b) whether the said allottees ae living themselves in the said flats, if not, its reasons ?

Mr. Asghar Ali Shah : (a) Thirty six (36) Nos. Parliamentarians have been allotted family suites in the Gulshan-e-Jinnah Complex at Islamabad. the names of such Parliamentarians are given in the list at Annex-A.

(b) Out of 36, only 15 Parliamentarians are living themselves in the allotted Family Suites, details of which are given at Annex-B. The remaining 21Family suites are not under the occupation of the allottees themselves.

The Department has made its efforts for vacation.

Annex-I

ALLOTMENT MADE TO PARLIAMENTARIANS IN GULSHAN-E-JINNAH COMPLEX ;POSITION AS ON 31-10-1998.

S. NO	Name of Parliamentarians whom flates have been allotted in the Gulshan-e-Jinnah Complex	Status of Parliamentarian.	Suit No.	Family Suit unit.	Date of Occupation.
1	Mrs. Nusrat Bhutto	MNA	15-B	108-FSC	14.05.1994
2	Mr. Umar Farooq Mian Khel	MNA	17-C	108-FSC	24.10.1998
3	Mr. Nawab Salahuddin Abbasi	MNA	8-D	108-FSC	08.05.1997
4	Ch. Amir Hussain.	MNA	1-E	108-FSC	16.02.1997
5	Rana Zahid Touseef	MNA	2-E	108-FSC	16.02.1997
6	Mr. Shakeel Ahmed	MNA	12-E	108-FSC	11.03.1997
7	Miss Kaneez Fiza Junejo.	Senator	2-A	108-FSC	11.04.1994
8	Barrister Masood Kausar.	Senator	2-B	108-FSC	20.097.1994
9	Hafiz Fazl Mehmood.	Senator	8-C	108-FSC	22.02.1997
10	Sardar Sakir Jan	Senator.	9-E	108-FSC	09.11.1989
11	Rai Mansab Ali	MNA	9-A	72-FSC	26.03.1997
12	Rao Qaiser Ali Khan	MNA	18-A	72-FSC	15.02.1997

13	Sardar M. Yousaf Khan	MNA	20-A	72-FSC	27.03.1997
14	Col. Mohd Hanif Khan.	MNA	23-A	72-FSC	11.03.1997
15	Rana Chander Singh	MNA	1-B	72-FSC	12.03.1997
16	Pir Aftab Shah Jillani	MNA	10-B	72-FSC	03.05.1997
17	Malik Bashir-ud-Din Khand.	MNA	14-B	72-FSC	31.08.1992
18	Raja [illegible]	MNA	21-B	72-FSC	09.05.1996
19	Raja Nadir Pervaiz	MNA	22-B	72-FSC	31.04.1995
20	Sardar Yar Muhammad Rind.	MNA	23-B	72-FSC	05.08.1992
21	Nawab Akbar Bugti	MNA	24-B	72-FSC	11.03.1997
22	Mr. Ghulam Haider Thind.	MNA	10-C	72-FSC	15.02.1997
23	Sahibzada Fazal Hassan	MNA	14-C	72-FSC	24.10.1996
24	Nawabzada Iqbal Mehdi	MNA	19-C	72-FSC	31.10.1992
25	Mr. Sher Ali	MNA	20-C	72-FSC	09.02.1993
26	Mr. Nasrullah Khan Dareshak	MNA	21-C	72-FSC	15.02.1997
27	Mr. Zarif Khan Mandokhel.	Senator.	22-A	72-FSC	14.04.1992
28	Haji Dilawar Khan	Senator.	8-B	72-FSC	04.04.1997
29	Mr. [illegible] Ahmed [illegible]	Senator.	11-B	72-FSC	22.02.1995
30	Mr. Ehsan-ul-Haq Piracha	Senator.	17-B	72-FSC	17.01.1996
31	Haji Gul Afridi	Senator.	4-C	72-FSC	11.04.1994
32	Dr. Arbab Ghulam Rahim	MNA	5	21-FSC	03.05.1998
33	Mian Yasin Khan Watto	MNA	8	21-FSC	22.02.1998
34	Mir Hazar Khan Bijarani.	MNA	17.	21-FSC	01.04.1997
35	Mrs. Tehmina Daultana	MNA	18	21-FSC	16.01.1994
36	Mr. Subedar Khan Mandokhel.	Senator	19	21-FSC	25.08.1993

Annexure-E

LIST OF PARLIAMENTARIANS WHO ARE RESIDING THEMSELVES IN THE GULSHAN-E-JINNAH COMPLEX: POSITION AS ON 8.10.98

S/No	Name of Parliamentarians who faits have been allotted in the Gulshan-e-Jinnah Complex.	Status of Parliamentarian	Suit No.	Family suit unit	Date of occupation
1	Rana Zaidd Touseef.	MNA	2-E	108-FS	16.2.1997
2	Rai Mansab Ali ✓	MNA	9-A	72-FS	26.3.1997
3	Rao Qaisar Ali Khan	MNA	18-A	72-FS	15.2.1997
4	Sardar M.Yousaf Khan.	MNA	20-A	72-FS	27.3 1997
5	Rana Chandar Singh.	MNA	1-B	72-FS	17.3.1997
6	Malik Bashir-ud Din Khalid.	MNA	14-B	72-FS	31.8.1992
7	Sardar yar Muhammad Rind.	MNA	23-B	72-FS	5.5.1992
8	Nawabzada Iqbal Mehdi.	MNA	18-C	72-FS	31.10.1992
9	Mr.Zarif Khan Mandokhel	Senator	22-A	72-FS	14.4.1997
10	Mr.Ilyas Ahmed Bilour.	Senator	11-B	72-FS	22.2.1993
11	Mr.Ehsan-ul-Haq Paracha.	Senator	17-B	72-FS	17.1.1996
12	Haji Gul Afridi.	Senator	4-C	72-FS	11.4.1994
13	Dr.Arbab Ghulam Rahim.	MNA	5	21-FS	3.5.1998
14	Mir Hazar Khan Bijarani.	MNA	7	21-FS	[illegible].4.1997
15	Subedar Khan Mandokhel.	Senator	19	21-FS	26.5.1993

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی : اس میں جناب میں نے پوچھا تھا کہ جن ایم این ایز، سینیٹرز کو یہاں سوٹ الاٹ ہوا ہے گلشن جناح میں۔ ان کی تفصیل مجھے بتائیں۔ انہوں نے بتا تو دیا لیکن میں وزیر صاحب سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب مجھے یہاں اس وقت الاٹ نہیں ہوا تھا یہاں پارلیمنٹ لاجز میں، میں نے اپلائی کیا اور وزیر صاحب نے مجھے ایک سوٹ الاٹ کیا تھا۔ میں نے یہاں undertaking نہیں دی تھی تو مجھے اس کے SDO نے کہا کہ اس کی چابی میرے پاس نہیں ہے۔ دو مہینے تک اس نے چابی مجھے نہیں دی۔ دو مہینے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ IB کا کوئی ڈائریکٹر ہے جس کو وہ سوٹ الاٹ کر دیا گیا ہے۔ میں نے کہا کہ یہ سوٹ تو آپ نے مجھے الاٹ کیا تھا۔ میرا بھی cancel نہیں کیا۔ دونوں کو الاٹ ہے یہ ایک سوٹ۔

اس نے کہا جی کہ آئی بی کے ڈائریکٹر کا بڑا پریشر تھا۔ میں نے کہا وہ ایک آئی بی کا ڈائریکٹر ہے اور میں ایک سینیٹر ہوں۔ آپ اس کے پریشر میں آ گئے ہیں اور مجھے نہیں الاٹ کر رہے۔ ایک کمرہ وہاں تھا میں نے کہا جب مجھے وہ سوٹ ملے گا تو میں چھوڑ دوں گا۔ تو اس نے کہا کہ اس کو تو ہم نہیں نکال سکتے۔

تو جناب میرا استحقاق مجروح ہوا ہے ۔ آپ اس سلسلے میں ایک کمیٹی قائم کریں اور انکوائری کروائیں۔ یا اس معاملے کو ہاؤس کمیٹی کے حوالے کریں۔ مجھے وہ بلائیں۔ اس کی انکوائری

کر کے مجھے تسلی بخش جواب دیں۔

جناب چیئرمین، جی وزیر صاحب۔

سید اصغر علی شاہ ، جناب گزارش یہ ہے کہ یہ سوال تو کچھ اور ہے۔ ابھی میرے معزز سینیٹر صاحب نے جو فرمایا ہے میں نے ان کو لکھ کر دیا تھا' الاٹ کیا تھا۔ جو بیچ میں بات ہوئی تو انہوں نے کبھی مجھ سے اس قسم کی شکایت نہیں کی ہے ۔ اگر وہ کرتے تو میں ان کی عزت کرتا ہوں، ضرور میں انکوائری کرتا۔ اب میں بالکل ان کے سامنے ' اس انجینئر کو بلا کر بات کروں گا۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی ، جناب میں نے سیکریٹری سے میٹنگ کی تھی۔

جناب چیئرمین، آپ ان کو دے دیں ناں' سیکریٹری سے میٹنگ نہ کریں۔ یہ کہتے ہیں مجھے دے دیں شکایت۔ میں اس کو حل کروں گا۔ جی راشدی صاحب آخری سوال جی۔

جناب حسین شاہ راشدی ، میرا وزیر صاحب سے یہ سوال ہے کہ سوال کے B حصے میں admit کیا ہے کہ ۲۱ فیملی سوٹ ویسے ہیں جن میں پارلیمینٹیرین نہیں رہ رہے ہیں۔ اور نیچے لکھا گیا ہے The department has made its efforts for vacation تو یہ بتا سکیں گے کہ ڈیپارٹمنٹ نے کتنے فیملی سوٹس خالی کروا لیے ہیں کیوں کہ یہاں گورنمنٹ کے employees کو residence کی بہت تکلیف ہے۔ اگر یہ پارلیمینٹرین جو خود نہیں رہ رہے ہیں کسی اور کو دیے ہیں تو ان کی وزارت اس سلسلے میں کیا کر رہی ہے؟

جناب چیئرمین، جی Minister for Housing ۔

سید اصغر علی شاہ ، جناب گزارش یہ ہے کہ exact نمبر تو مجھے نہیں معلوم کہ کتنے معزز ممبر اس میں رہ رہے تھے لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ کافی خالی کرا لیے گئے ہیں۔ اور آپ کے توسط سے میں اس موقع سے فائدہ اٹھا کر میں اپنے معزز ساتھیوں سے یہ عرض کروں گا کہ ہم نے جو خطوط لکھے ہیں' سپیکر صاحب سے بھی ہم نے رجوع کیا تھا اور انہیں بھی ہم نے روبرو کہا ہے کہ وہ معزز ممبران سے کہیں کہ جن کو وہاں پر الاٹمنٹ ہوئی ہے وہ یہاں پر خالی کردیں ۔ مجھے امید ہے کہ اس کے بعد وہ ضرور اس کو خالی کریں گے اور اس کے بعد ہم وہ

deserving persons کو الاٹ کریں گے۔

Mr. Chairman : Question hour is over, leave applications.

@82. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to the National Police Foundation Co-operative Housing Society, Rewat, Islamabad, if so, when ?

Ch. Nisar Ali Khan : No..

83. ***Hafiz Fazal Muhammad** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration to supply electricity to Chak Nos.29 ML, 30ML, 31Ml and 32 ML, Tehsil Klor Kot, District Bakkar, if so, when and if not, its reasons ?

Mr. Gohar Ayub Khan : The Chak No. 28 ML is already electrified. As for Chaks NO. 30 ML, 31ML and 32 ML Tehsil Klor Kot, District Bakkar are concerned, at present there is no proposal under consideration to supply electricity to these villages.

These villages can however be included within the frame work of new rural electrification policy for the year 1998-99 on recommendation of the concerned Hon'able Legislator subejct to availability of funds.

84. ***Dr. Abdul Hayee Baloch**: Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

(a) the number of electricity meters installed in village Dehri Dhakhli Kajla, and village Kajla, District Mansehra, Tehsil Oghi, separately; and

---

@ Question Hour is over. All the other questions and answers were placed on the table of the House

(b) the capacity of each transformer installed in these villages, separately ?

Mr. Gohar Ayub Khan:

(a) Village Dehri Dakhli Kajla	53 Domestic connections.
Village Kajla	66 Domestic connections.
(b) Village Dehri Dakhli Kajla	100 KVA
Village Kajla	50 KVA

85. *Hafiz Fazal Muhammad : Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact the electricity being supplied to Bangallow Asadabad, Mangla Road, Dina, District Jehlum is of low voltage, if so, the steps being taken in this regard?

Mr. Gohar Ayub Khan : No.

88. *Syed Iqbal Haider : Will the Minister for Culture, Sports, tourism and Youth Affairs be pleased to state :

(a) the reasons for withdrawing the decisions to observe the year 1999 as "Visit Pakistan Year" to promote Tourism in Pakistan; and

(b) the expenditure incurred and foreign tours undertaken by the Minister and officials of the Ministry for implementation of this decision before its withdrawal ?

Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs :

(a) In the first week of August, 1998 this Ministry decided not to observe the year 1999 as visit Pakistan Year because of : -

(i) Budgetary Constraints which led to abnormal squeeze on allocation of funds particularly for celebration 1999 as Visit Pakistan Year; and

(ii) The Travel Agents Association of Pakistan (TAAP) and the Pakistan Tourism Development Corporation (PTDC) in writing strongly suggested that in view of the changed politicio-economic scenario and particularly of Pakistan having become nuclear power, the celebration of the year-1999 as Visit Pakistan Year instead of yielding positive results might prove counter-productive, hence be canclelled.

(b) No official tour was undertaken by the Minister for Tourism or any Official of this Ministry in connection with the year-1999 as Visit Pakistan.

90. ***Mir Nabi Bux Domki** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) the particulars of the applicants of village Domel, Tehsil Jand, District Attock who have deposited the amount of demand notices for electricity connections but connections have not been provided to them, so far, indicating also the dates on which amount was deposited; and

(b) the time by which electricty connections will be provided to them ?

Mr. Gohar Ayub Khan : (a) The requisite particulars of the applicants of the said village are placed below at Annexure-I.

(b) Four domestic and one commercial connections are pending which will be installed by 30-11-98.

Annexure-1

Application No. and Date (Domestic)	Name	Date of Payment of Demand Note	Priority No.
37 Date 26-1-1998	Mr. Fida Khan S/o Rahim Dad	18-4-98	973
56 Date 10-2-1998	Mr. Diam Khan S/o Lal Khan	21-8-98	1068
129 Date 26-2-98	Mr. Javed Iqbal s/o Allah Yar	3-8-98	1017
180 Date 24-3-98	Mr. Allah Dad S/o Jehan Dad	15-9-98	1086

Domestic connections have been installed upto priority No.868.

Commercial

124 Date 18-3-1998	Mr. Lal Khan S/o Hidayat Khan	13-8-98	67

Commercial connections have been installed upto priority No.59.

91. ***Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmad Khan :** Will the Minister for Housing and Works be pleased to state :

(a) whether it is a fact that no funds were allocated in the annual budget for the maintenance of Cat-V government Houses in sector I-9/4, Islamabad, during 1996-97, 1997-98, if so, its reasons ; and

(b) the number of complaints got registered by the allottees of the said houses during the said period and the number of complaints attended so far and the time by which remaining complaints will be attended?

Mr. Asghar Ali Shah : (a) No. The allocation of funds was, however, not made in accordance with the actual requirements. It is further clarified that funds are not allocated separately for any specific category of flats.

The details of funds received for maintenance of 48 Cat-III, 336 Cat-IV and

976 Cat-V in sector I-9/4 during 1996-97, 1997-98 and 1998-99 are shown in Annex-A.

(b) Details of numbers of complaints got registered by the allottees of the said houses during the said period and the number of complaints attended so far are given in Annex-B. Although the efforets were made to attend all the complaints lodged by the residents, however some complaints remained un-attended due to non availability of materials on account of paucity of funds during the said year. The same will be attended to on receipt of the requried funds during the current financial year.

Annexure-A.

Annex-A

Statement showing allocation of funds for the maintenances of government owned residence in Sector I-9/4, Islamabad.

(Amounts in Million)

Year	Project Civil Division-I, Islamabad				Project E/M Division, Islamabad			
	Work charged staff	Material	Work by Contract	Budget Allocation	Work charged staff	Material	Work by Contract	Budget Allocation
1996-97	2.600	0.350	0.300	3.250	0.120	-	-	0.120
1997-98	4.100	0.400	0.300	4.800	0.536	-	0.063	0.599
1998-99	2.800	0.050	0.050	2.900	0.135	-	-	0.135
	9.500	**0.800**	**0.650**	**10.950**	**0.791**	**-**	**0.063**	**0.854**

Note: Release of funds so far received during the current financial year was so meager that only salaries of workcharged staff could be paid.

Annex-B

Statement showing number of complaints received and attended by the Enquiry offices in Sector I-9/4 Islamabad.

Year	Project Civil Division-I, Islamabad			Project E/M Division, Islamabad		
	Complaints registered	Complaints attended	Complaints not attended	Complaints registered	Complaints attended	Complaints not attended
1996-97	8,799	7,853	946	3,122	2,750	372
1997-98	9,856	8,372	1,484	2,837	2,411	426
1998-99	3,086	2,110	976	772	638	134
	21,741	**18,335**	**3,406**	**6,731**	**5,799**	**932**

ISLAMABAD :
The 5th November, 1998.

SAGHIR ASAD HASAN,
Secretary.

UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES

16. **Mr. Habib Jalib Baloch** : Will the Minister for Housing and Works be pleased to state the number of category-III houses allotted by the Estate Office, Islamabad, since 1st January 1997 indicating also the names, designation and department of the allottees and the date of occupation in each case ?

Mr. Asghar Ali Shah : Yes. 43 houses of Category-III were allotted to Federal Government Servants by Estate Office, Islamabad since 1st January, 1997 to date. A detailed list is annexed at 'A'.

Annexure-A.

STATEMENT SHOWING THE PARTICULARS OF CATEGORY III HOUSES ALLOTTED FROM 1-1-1997 TO TODATE

S. No.	Name Designation & Department	Allotted Quarter	Date of Occupation
01.	Mr. Khadim Hussain, Section Officer, M/o Finance.	1-2/Cat-III, I-9/4.	Allotment issued subject to vacation.
02.	Mr. Muhammad Bilal, Stenotypist, M/o Local Government & Rural Dev.	6/8-Cat-III, I-9/4.	11-4-1997
03.	Mr. M: Umer Memon, T.G.T. F.G. Model School F-8/3.	19/3-Cat-III, G-10/2.	11-6-1997
04.	Mr. Muhammad Akram Janju, Deputy Director, P.M.I.C.	1/1-Cat-III, I-8/1.	17-9-1997.
05.	Mr. Hameed Ullah, P.A. P.M.I.C.	10/8-Cat-III, I-8/1.	30-6-1997
06.	Mr. Rasool Bux Brohi, Stenographer Cabinet Division.	5/4-Cat-III, I-8/1.	1-7-1997
07.	Miss Kukab Shaheen, Teacher F.G. Primary School G-9/2.	8/1-Cat-III, G-10/2.	Allotment issued subject to vacation.

S. No.	Name Designation & Department	Allotted Quarter	Date of Occupation
08.	Mr. Muhammad Ishaq. Supdt. M/o Population Welfare.	7/6-Cat-III, I-8/1.	14-7-1997
09.	Mr. Safdar Hussain. Supdt. Planning Division.	2/2-Cat-III. G-11/4.	Allotment issued subject to vacation.
10.	Mr. Ihtasham Javed. Lecturer I.C.B. G-6/3.	36/6-Cat-III. G-10/2.	15-7-1997
11.	Dr. Mushtaq Ahmed Khan. Medical Officer. M/o Special Education.	15/5-Cat-III. G-10/2.	18-10-1997
12.	Mr. Saleem Sajid. P.A. F.G. Services Hospital.	7/8-Cat-III. G-10/2.	6-1-1998
13.	Mrs. Talat Pervaiz. T.G.T. F.G. Junior Model School G-6/4.	21/6-Cat-III. G-10/2.	10-1-1998
14.	Raja Saeed Ahmed Kiani. P.A. Wafaqi Mohtasib Sectt.	12/1-Cat-III. G-10/2.	3-7-1998.
15.	Mrs. Qasir Jhan. T.G.T. F.G. Junior Model School I-8/1.	1/1-Cat-III. G-10/2.	Allotment issued subject to vacation.
16.	Mr. Salah Uddin Qureshi. Asstt. Chief. Planning Division.	17/4-Cat-III. I-8/1.	Allotment issued subject to vacation.
17.	Dr. Amtal Rafiq. Medical Officer F.G. Services Hospital.	3/7-Cat-III. G-10/2	Allotment issued subject to vacation.
18.	Mr. Zafar Ali. Stenographer. A.G.P.R.	20/8-Cat-III. I-8/1.	19-3-1998
19.	Mr. Muhammad Aslam Ch. Joint Census Commissioner. Pakistan Census Org.	5/8-Cat-III, I-8/1.	Allotment issued subject to vacation.
20.	Mr. Faqir Muhammad Sh. Asstt. Director General. M/o Health.	15/6-Cat-III. G-10/2.	23-6-1998
21.	Mr. Arshad Mahmood. St. Officer. Manpower Division.	11/8-Cat-III. G-10/2.	4-4-1998
22.	Mr. Noor Muhammad. Chief St. Officer Fed. Bureau of Statistics.	32/4-Cat-III. G-10/2.	Allotment issued subject to vacation.

S. No.	Name Designation & Department	Allotted Quarter	Date of Occupation
23.	Mrs. Zaib-un-Nisa Soomro. T.G.T. F.G. Jr. Model School F-7/2-4.	2/5-Cat-III. G-10/2.	21-4-1998
24.	Mrs. Zoya Tamana Khaso. S.O. Cabinet Division.	17/6-Cat-III. I-8/1.	Allotment issued subject to vacation.
25.	Mr. Hashim Hussain Kharal. Asstt. Chief M/o Industries.	25/8-Cat-III. G-10/2.	31-7-1997
26.	Syed Fazilat Hussain Shah, Supdt. Pakistan Computer Bureau.	5/4-Cat-III, I-9/4.	21-8-1998.
27.	Mr. Iftikhar Gul. Medical Officer F.G. Services Hospital.	11/8-Cat-III. G-10/3.	15-7-1998
28.	Mr. Tajjuddin. T.G.T. F.G. Boys Secondary School No. 4 G-10/3.	11/5-Cat-III. G-10/3.	16-7-1998
29.	Dr. Atig Inam. Medical Officer. F.G. Services Hospital.	29/6-Cat-III. G-10/2.	Allotment issued subject to vacation.
30.	Dr. Farid Ullah Shah. Medical Officer. F.G. Services Hospital.	20/5-Cat-III. G-10/2.	6-7-1998
31.	Mr. Shuaib Rashid Butt. Supdt. P.M. House.	20/7-Cat-III. G-10/2.	Allotment issued subject to vacation.
32.	Mr. Saeed-ur-Rehman. Asstt. C.B.R.	5/5-Cat-III. I-8/1.	26-8-1998
33.	Mr. Abdul Hamid. Chief Reporter National Assembly Sectt.	10/5-Cat-III. I-8/1.	Allotment issued subject to vacation.
34.	Mr. Ahmed Javed. Asstt. Professor Fed. Dte. of Education.	18/3-Cat-III. I-8/1.	Allotment issued subject to vacation.
35.	Mrs. Zahida Naheed. T.G.T. F. G. Junior Model School I-8/1.	10/1-Cat-III. I-8/1	Allotment issued subject to vacation.
36.	Mr. Muhammad Bashir. Section Officer M/o Interior.	21/5-Cat-III. I-8/1	Allotment issued subject to vacation.
37.	Mr. Habib-ur-Rehman. Specialist M/o Education.	24/8-Cat-III. G-10/2	Allotment issued subject to vacation.
38.	Mrs. Tasneem Kousar. Asstt. Professor. I.C.B. F-6/2	1/6-Cat-III. G-10/2	2-10-1998.

39.	Mr. M. Saleem. Stenographer. Federal Bureau of Statistics.	4/4-Cat-III. I-8/1	16-9-1998.
40.	Mr. Khurshid Ali Chohan. Asstt. Chief Economic Affairs Division.	18/8-Cat-III. I-8/1	Allotment issued subject to vacation.
41.	Mr. Maqbool Ahmed. D. E. A. M/o Education.	7/7-Cat-III. I-8/1	Allotment issued subject to vacation.
42.	Mr. Muhammad Asif. O.S.D. P. M. House.	10/6-Cat-III. I-8/1	3-10-1998.
43.	Mr. Fazal Hussain. Section Officer Works Division.	5/7-Cat-III. I-8/1	Allotment issued subject to vacation.

17. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the coal production during 1997-98 from each coal mining project of PMDC;

(b) the details of electric transfarmers receiving electricity from WAPDA at each PMDC's coal mining project during that year ?

(c) the cost of electricity consumed, in rupes, per tonne of coal production from each PMDC's coal mining project during that year ?

Ch. Nisar Ali Khan :

(a)

	Project	Production (Tonnes)
(i)	Degari, Balochistan	13,192
(ii)	So Range, Balochistan	25,916
(iii)	Sharigh Balochistan	41,560
(iv)	Lakhra Sindh	2,27,734

(b)

Project	No.of transfarmers	Capacity of transformers

Degari, Balochistan	1	(i) 750 KVA
So Range, Balochistan	2	(i) 1250 KVA
		(ii) 500 KVA
Sharigh Balochistan	3	(i) 800 KVA
		(ii) 750 KVA
		(iii)200 KVA
Lakhra Sindh	Nil	Nil

(c) The cost of electricity consumed (including electricity consumed by offices and residential colonies) in rupees, per tonne of coal produced from each PMDC Coal.

Mining Project during 1997-98 is given below :

		Per tonne cost of electricity
(i)	Degari, Balochistan	Rs. 380.99
(ii)	So Range, Balochistan	Rs.321.80
(iii)	Sharigh Balochistan (Expenses for office and colony only. Expenses for coal production are debited/ paid directly by the Raising Contractor.)	Rs. 12.03
(iv)	Lakhra Sindh	Nil

18. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs be pleased to state the details of MAI GANDRANI CAVES near Bela in Balochistan Province?

Minister for Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs:

The details of Mai Gandrani Caves are given below :-

(i) The Gandrani Caves near Bela in Balochistan were recorded by Commander T.G. Charles of the India Navy who visited this place in 1838 as referred in Gazetteer of Balochistan (Lasbela District) published in 1986 (Second Edition). the caves belong to Pre-historic period and are in good condition as reported by the Assistant Curator, Sub-Regional Office, Quetta, who visited the site last year.

(ii) The caves are not protected under the Antiquities Act, 1975. The caves are neither maintained by department of Archaeology and Museums, Government of Pakistan nor by Provincial Government of Balochistan.

19. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Water and Power be pleased to state :

(a) the WAPDA's available capacity in MW and Voltage, peak demand and shortfall and Quetta from 1st January, 1995 to 30th September, 1998;

(b) the annual power demand forecast in MW for Quetta from 1998 to 2005; and

(c) the steps proposed to be taken by the Government to overcome the monthly shortfall at Quetta?

Mr. Gohar Ayub Khan : (a) The detail is at Annex-I.

(b) The detail is at Annexure-II.

(c) Before 15-08-1998 maximum areas of Balochistan including Quetta were connected with National grid system through single circuit 220 KV

Guddu-Sibbi transmission line and 132 KV Sakhi Sarwar-Rakhani-Barkhan transmission line. Construction of double circuit 220 kV guddu-Sibbi-Quetta transmission line has recently been completed. One circuit of this newly constructed transmission line was energized on 15-08-1998. Second circuit of this double circuit transmission line from Guddu to Sibbi was energized on 22-08-1998. Thermal Power Station Quetta is also supply the areas of Balochistan. The power available all the above said sources is estimated at 675 MW which will be sufficient to meet the requirements of the load forecast of 647 MW upto the year 2005.

Annexure-I.

(a)

	Project	Production (Tonnes)
(i)	Degari, Balochistan	13,192
(ii)	So Range, Balochistan	25,916
(iii)	Sharigh Balochistan	41,560
(iv)	Lakhra Sindh	2,27,734
	Total :	3,08,402

Month	Voltage Recorded at 220 KV Sibi Grid Station at the time of Peak Demand (KV)	Available Capacity in MW.	Shortfall in MW.	Peak Demand in MW.
3/95	167	245	83	328
4/95	177	248	81	329
5/95	179	222	108	330
6/95	182	236	94	330
7/95	174	228	108	336
8/95	182	245	93	338
9/95	186	225	115	340
10/95	193	270	70	340
11/95	187	280	70	350

7/97	175	250	160	410
8/97	186	260	150	410
9/97	184	255	125	380
10/97	183	262	118	380
11/97	180	297	98	395
12/97	164	303	106	409
1/98	169	298	118	416
2/98	166	285	133	418
3/98	169	262	153	415
12/95	187	280	70	350
1/96	177	271	83	354
2/96	179	296	62	358
3/96	181	267	88	355
4/96	177	252	127	379
5/96	181	246	134	380
6/96	183	223	162	385
7/96	185	219	170	389
8/96	184	225	165	390
9/96	194	250	130	377
10/96	186	256	120	376
11/96	183	250	120	370
12/96	173	287	100	387
1/97	177	292	100	392
2/97	192	272	118	390
3/97	189	267	100	367
4/97	175	265	115	380
5/97	180	280	120	400
6/97	185	271	140	411

4/98	165	294	127	421
5/98	182	280	153	433
6/98	182	285	175	460
7/98	183	280	180	460
8/98	183	280	180	460
9/98	190	400	000	400

Annexure-II.

Year	Peak Load Forecast (MW)
1996	377
1997	418
1998	463
1999	513
2000	569

20. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the details of work doen by GSP and other Government agencies so far, to discover coal deposits in CHOLISTAN; and

(b) the details of the steps to be taken by GSP and the Government in this regard?

Ch. Nisar Ali Khan : (a) The Geological Survey of Pakistan under an approved PC-II scheme has undertaken the following work to discover coal in Cholistan : -

- Exploratory drilling at 6 different sites with a cumulative depth of 3500 meters.
- Gravity survey of 4000 sq.km.
- Seismic survey of 100 sq.km.
- Resistivity survey of 50 probes.

No coal has been discovered in Cholistan except for 4" thick coal/coaly shale in one of the holes, out fo 6 drilled so far.

(b) Gravity and magnetic surveys in the ara would be continued to delineate coal promising area for drilling more holes.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین، صداقت علی خان جتوئی صاحب بوجہ ناسازئی طبع تین اور چار نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اسلئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب نثار محمد خان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر تین اور چار نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے ۔ اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ انکی رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، اکرم ذکی صاحب نجی مصروفیات کی بنا پر تین نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کرسکے۔ اس لئے انہوں نے ایوان سے اس تاریخ کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: حاجی عبدالرحمٰن صاحب نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج مورخہ ٦

نومبر کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میرا خیال ہے پریویلج موشن لے لیتے ہیں پھر پوائنٹ آف آرڈر لے آتے ہیں۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ آپ نے وعدہ کیا تھا۔

جناب چیئرمین۔ وعدہ ہمیشہ دفتر میں یاد دلاتے ہیں۔ یہاں کوئی وعدہ نہیں ہے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ نہیں جی، یہاں ہم نے کل put up کیا تھا۔

جناب چیئرمین۔ یہاں پر چیئرمین کا کوئی وعدہ نہیں ہوگا۔ دفتر میں آ کر بات کریں۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جناب ہم نے توجہ دلاؤ نوٹس دیئے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جو بھی دیا ہوا ہے دفتر میں آ کر یاد دلاتے ہیں۔ یہاں پر ہاؤس میں جو بھی چیز آئے گی۔ وہ ایجنڈے پر ہوتی ہے۔ کوئی وعدہ ہے وہ ساری بات دفتر میں ہوگی۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ آپ نے خود کہا تھا۔

جناب چیئرمین۔ آپ دفتر میں تشریف لائیں۔ وہاں پر ساری بات دیکھ لیں گے۔ بھئی کیوں نہیں آیا۔ کیا بات ہے۔ یہاں پر میں کچھ نہیں کر سکتا۔ جی جناب فرمائیے۔ دو کیا کیا ہیں۔

What is this about.

Mian Raza Rabbani: Sir, one is about the Prime Minister's appeal to the masses to catch hold of the seniors.

Mr. Chairman: And the other.

Mian Raza Rabbani: The other one I don't know.

جناب چیئرمین۔ دونوں ایک ہی ہیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ نہیں ایک جو میں نے move کیا ہے۔ That is in

respect of Prime Minister's appeal to the masses to catch hold of the Senators..

جناب چیئرمین۔ ان کا بھی وہی ہے۔

میاں رضا ربانی۔ نہیں جناب ان کا ایک اور بھی پریویلج موشن ہے۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: And the other is against the media trial which was going on against us yesterday in the morning. There was a programme organized by the PTV. There we have been again abused. So, I have moved another privilege motion that this should not be resorted to.

جناب چیئرمین۔ باری باری لے لیں۔ پہلے ایک لے لیتے ہیں۔ پھر دوسرا

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب پھر ٹائم ہی نہیں آئے گا۔

جناب چیئرمین۔ تو پھر کیا کریں۔ پھر آپ جائیں کیا کریں۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ تو میری عرض یہ ہے کہ یہ دو منٹ کا موشن ہے۔

جناب چیئرمین۔ نہیں دو منٹ کا ہے یا چار منٹ کا ہے۔ I am sure they may not agree with you. تو پھر کیا کریں۔

میاں رضا ربانی۔ جناب یہ پرائم منسٹر والا لے لیں۔

Because he is continuing with his action.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Then Mr. Chairman, if it cannot be taken today, it may be taken on next day.

جناب چیئرمین۔ ہاں ہاں، وہ تو ٹھیک ہے۔ We will take it up.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: But it will be there.

جناب چیئرمین۔ جی۔ I don't know. میں نے تو ابھی وہ دیکھا بھی نہیں۔

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: It was there yesterday. We were told that it will be taken today.

Mr. Chairman: Who said, it will be taken up today?

Mian Raza Rabbani: The Presiding Officer, Sir. The Presiding Officer said that both the motions will be taken up today.

جناب چیئرمین۔ بہر حال میں دیکھ لوں گا۔ If he has said it we will take them up

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب چیئرمین! ہمارے دوسرے پریولیج موشن کے بارے میں جناب پریذائیڈنگ آفیسر نے یہی فرمایا تھا کہ کل لیا جائے۔

جناب چیئرمین۔ آپ خود ہی کہہ رہے ہیں۔ اس پر ٹائم نہیں ہو گا۔ میں تو تیار ہوں۔ دونوں take up کر لیتا ہوں۔ اگر انہوں نے کہا ہے تو I will honour what he has said.

جناب آفتاب احمد شیخ۔ پہلے دوسرا والا موشن لے لیں۔

Privilege Motion. Remarks of the Prime Minister.

Mian Raza Rabbani: Sir, this privilege motion was moved yesterday and the privilege motion that we, the Combined Opposition, have moved, has been moved by 15 Senators and the names of the honourable Senators are on the record who have moved this privilege motion and it is a motion which stems from the speech or speeches that the Prime Minister made yesterday and it seems that it has not ended there but it is a continuous action because the speeches reproted today are carrying the same message true. Now yesterday it was reported in all of the newspapers and more particular in the daily "The News" dated the 5th of November, 1998 in which the Prime Minister has incited the general public to violence against those Senators and the Senate of Pakistan would make the Senators pass it, would make the Senators pass it", showing that by force.

جناب چیئرمین۔ نہیں، یہ تو آپ کی interpretation ہوئی۔ جو لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ that you people would make the Senators pass the Bill.

Mian Raza Rabbani: Yes sir, 'would make the Senators pass it, yes because they are your representatives. These remarks of the Prime Minister amount to incitement to violence of the general public.

جناب چیئرمین۔یہ آگے تو آپ کی interpretation شروع ہوگئی۔

میاں رضا ربانی۔ ہاں جناب ' Yes sir, if you will allow me to read it. I do not know why are you not allowing me to read it?

Mr. Chairman: No, I'm just wanting to know that exactly what has been said.

Mian Raza Rabbbani: Sir I've given you the quotes and in all the papers these are the quotes of the Prime Minister.

جناب چیئرمین۔نہیں وہ صحیح بات ہے۔ اس میں کوئی بات نہیں ہے۔

Mian Raza Rabbani: Sir my contention here is that these remarks of the Prime Minister amount to incitement to violence of the general public against those Senators who are performing their duties and responsibilities in the House and amounts to prevent and hinder the members and Senate from the performance of their functions under the Consititution. The statement of the Prime Minister amounts to directly or indirectly obstructing or impeding the House and its members from the performance of their functions and duties and it brings into ridicule the Senate of Pakistan. Now this has not ended with this statement. I can also quote you from May's and Kaul, if that is what your staff from below has given you.....

Mr. Chairman: If you'll come to that later.... that what you regard as breach of privilege on the basis of this statement.

Mian Raza Rabbani: Not only on the basis of this statement but according to what he has said today also. Sir it is a continuing action.

جناب چیئرمین۔نہیں، وہ صحیح بات ہے

Mian Raza Rabbani: It is a continuing action in which today he has said in the light of all of this and it is continuing action because today again, he has said that the only.... if you will just bear with me, today he has said that the only impediment in the way of implementation of Shariah and Islamic Laws in the country is the Senate. Now that is what he has said.

جناب چیئرمین۔دیکھیں پہلے سمجھ تو لیں کہ بات کیا ہے ۔ یہ تو کل کی بات ہے ۔ پہلے جو آپ نے موشن پیش کیا ہے اس پر آجائیں ۔ پھر اس پر کریں ۔

Mian Raza Rabbani: Sir it is a continuing action. It is systematic campaign against the Senateof Pakistan.

جناب چیئرمین۔میں یہ کہہ رہا ہوں کہ پہلے جو موشن آپ نے move کیا ہے اور جو موشن میرے سامنے ہے ۔ جو اخبار کی کٹنگ آپ نے لگائی ہے اس پر پہلے بات کرلیں ۔ بعد میں آج والی بات بھی کردیں ۔ مجھے بات سمجھ تو لینے دیں ۔ Let's take it one by one.

میاں رضا ربانی ۔ جناب میں اسی پر ہوں ۔ جناب آپ بات مجھے کرنے نہیں دے رہے۔

جناب چیئرمین، میں آپ سے عرض کروں گا۔ آپ ذرا اطمینان سے، ذرا ہوش سے سوچیں۔ کیونکہ اس میں صرف اپوزیشن کے استحقاق کا مسئلہ نہیں ہے۔ اس میں سینٹ کی بقاء کا مسئلہ ہے۔

جناب چیئرمین۔جناب میں یہی تو کہہ رہا ہوں ۔

میاں رضا ربانی ۔جناب آپ مجھے بات کرنے تو دیں۔ آپ بات سن نہیں رہے ہیں۔

آپ پھر مداخلت کردیتے ہیں۔

Mr. Chairman: I'm just trying to focus your attention on the....

Please come to the motion that you have moved.

Mian Raza Rabbani: Sir let me develop that motion. You should not be talking here. You are the custodian of this House.

Mr. Chairman: I know that.

(interruption)

Mr. Chairman: The custodian is pleading with you "Please come to the motion."

Mian Raza Rabbani: Sir I'm on the motion.

I'm on the motion. I don't know why you are getting edgy.

Mr. Chairman: I'm not getting edgy. I'm pleading with you....

(interruption)

Mian Raza Rabbani: Sir your duty as the custodian of the House is that instead of trying to brow beat us and trying to find faults in what we are saying, you as the Chairman, as the Speaker should follow the line and tradition of those speakers who've defended the House and have had their heads chopped off. So you should be instead calling and issuing notice to the Prime Minister to be present in the House on your own. You should have taken notice that how can you ridicule the Senate like this.

Sir can I speak, can I say it, how can you ? I said, the Prime Minister should be called into this House. He should be called, he should tender an apology to the Senate and if he does not do it, the doors of the Senate should be

closed on him. He can not do this.

جناب چیئرمین - خواجہ صاحب بات سن لیں - آپ تشریف رکھیں - پلیز مولانا صاحب میں ان کی بات سن لوں پھر آپ کی بات سنتا ہوں - پہلے ان کی بات سن لوں -

(مداخلت)

جناب چیئرمین- جھگڑا صاحب میں پہلے ان کی بات سن لوں پھر آپ کی بات سنتا ہوں-

Mian Raza Rabbani: If that is the position , he should have a moral courage to resign from the Senate. You should have the moral courage, if you were there, if you were an instrument in having these remarks against the Senate, you should have the moral courage to resign. Why you are sitting in this House?

جناب چیئرمین - جھگڑا صاحب مجھے ان کی بات سمجھ لینے دیں کہ کیا ہے - پلیز اس کے بعد میں آپ کی بات سن لوں گا - پلیز خواجہ صاحب - پہلے ان کی بات سن لیں اور سمجھ لیں - ان کو اپنی بات develop کرنے دیں - انہوں نے موشن move کیا ہوا ہے - پھر آپ کی بات سنتا ہوں - جی رضا صاحب پلیز order in the house. - پہلے بات سن لینے دیں -

Mian Raza Rabbani: Please ask him to remain quiet because then I will reply him. Why he is jumping?

Mr. Chairman: I request all the members to please let the honourable Senator make a submission and then we will allow another Please

میاں رضا ربانی- یہ ایک continuous action ہے- یہ ایکشن شروع ہوتا ہے جب پرائم منسٹر نے نیشنل اسمبلی کے 15th Constitutional Amendment Bill میں violence کو introduce کروایا- اس کے بعد علماء کنونشن کو اسلام آباد میں تین یا چار دن کے بعد address کرتے ہوئے پرائم منسٹر نے لوگوں کو incite کیا to violence جو sub-continent کی تاریخ کے اندر-

(interruption)

Mian Raza Rabbani: Tell him to keep quiet.

جناب چیئرمین۔ پلیز میری درخواست ہو گی مودبانہ کہ ان کو مہربانی کر کے سن لیں۔ پھر آپ کی بات میں سن لوں گا۔

میاں رضا ربانی ۔ یہ کیا مطلب ہے جناب ۔ اگر یہ بات ہے تو پھر یہ بھی نہیں بولے گا۔

جناب چیئرمین ۔ نہیں سب بولیں گے ۔ آرام سے ایک دوسرے کی بات سنیں ۔

Mian Raza Rabbani: He has seen the bully, I am a bigger bully then him.

جناب چیئرمین۔ we know that اس پر کوئی شک نہیں ہونا چاہیئے ۔ جی فرمائیے جی۔

so that is in admission , you are a bigger bully.

Mian Raza Rabbani: I guess he is a bully, I am a bigger bully.

(interruption)

میاں رضا ربانی ۔ آپ خاموشی سے سنیں مولانا صاحب ۔

جناب چیئرمین ۔ پلیز جی مہربانی کر کے سن لیں ان کی بات جی ۔رضا صاحب

please carry on

میاں رضا ربانی ۔ بہتر ہے کہ سو جائیں ۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین ۔ پلیز حاجی صاحب تشریف رکھیں۔ بات سن لیں ۔ میرے خیال میں آپ سب کو تھوڑے تحمل اور برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے ۔ بات سن لیں ۔ جی جناب پلیز ۔ پلیز ۔

میاں رضا ربانی ۔ جناب چیئرمین صاحب میں عرض کر رہا تھا کہ اس تقریر کے اندر جو

اپنی نوعیت کی پہلی تقریر ہے ، کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ نہ sub-continent کے اندر ، نہ کسی بھی ڈیموکریٹک ملک کے اندر Prime Minister of the country لوگوں کو violence پہ اکساتا ہے اور کہتا ہے - sir, if he is going to interrupt, then I will say something -

(مداخلت)

جناب چیئرمین - پہلے رضا صاحب بات کر لیں - پھر ان کی بات سن لیتے ہیں -

Mian Raza Rabbani: Sir, why don't you ask him to keep quiet.

جناب چیئرمین - میں درخواست کروں گا کہ پلیز ان کی بات آرام سے سنیں پھر آپ کو موقع دوں گا- آپ بات کر لیں - پلیز حاجی صاحب-

میاں رضا ربانی - آپ میرے خیال میں حلوہ نہیں کھا کر آئے-

(interruption).

Mian Raza Rabbani: Please ask them to keep quiet.

جناب چیئرمین - میں درخواست کروں گا کہ please ان کی بات آرام سے سنیں پھر آپ کو موقع دوں گا آپ بات کر لیں- جی فرمائیں رضا صاحب-

Mian Raza Rabbani: Sir, it was for the first time that the Prime Minister incited the people to violence and he said that those persons who are opposing the 15th Constitutional Amendment Bill -which is a bill to foster the rule of Raiwind in this country, which is a bill to vest all powers within the person of Nawaz Sharif, those people who are opposing this, those poeple who are opposing the Nawaz 'Shahinshahiat' in this country , those people who are opposing that the 1973 Constitution should not be abrogated, those people who are opposing that the rights of minorities and women should be protected, those people who are opposing that the provincial autonomy should not be done away with, those people who are supporting the supremacy of parliament which the 15th

Constitutional Amendment Bill seeks to abolish and totally throw away to the winds, those people are to be forced to remain within their houses and in case you need the might of the state, he makes this categorical assertion that, in case you need the might of the state, might of the state will be behind you. It starts from here. It starts from the point which the ANP raised that he had said that he wants to do away or find a mechanism by way of which the Senate of Pakistan can be reduced to naught. It starts from there and, therefore, you would recall that the initial 15th Constitutional Amendment Bill that was introduced in the National Assembly carried all those ingredients in its totality. It is a different thing that now they have tried to pull on a guise but that has also been exposed. So, it is a continuous running action and campaign which is being carried out systematically against the Senate of Pakistan. And then, comes the statements of the two honourable Senators. Now, I will honour their words which they said on the floor of the Senate that day, that they did not make that statement. But then it was planted in the media. It was purposely planted in the media by Mr. Mushahid Hussain and his ministry of information because I would much rather take the words of the honourable Senators that they resiled from that statement. They withdrew that we have not made it. But then, it was planted by the ministry of information that those people in the Senate and those people in the National Assembly who have opposed the 15th Constitutional Amendment Bill are subjected to be killed or subject to stoning.

جناب چیئرمین۔ وہ بات تو ختم ہو گئی۔

میاں رضا ربانی۔ جناب ختم نہیں ہوئی۔

Mr. Chairman: Please stick to Prime Minister's statement.

کیونکہ وہ ممبرز کا معاملہ علیحدہ ہے۔

میاں رضا ربانی۔ جناب وہ معاملہ علیحدہ نہیں ہے۔ Sir, it is continuous
اور میں نے پہلے کہا کہ سینیٹرز کی حد تک ختم ہے۔ build up.

Mr. Chairman: Please listen to me. At the moment we are considering the Pime Minister's statement.

میاں رضا ربانی۔ میں آپ کو ایک historical background بتا رہا ہوں۔

If you want to take the statement of Prime Minister in isolation, let us take it in isolation . OK. I know you are hell bent on doing away with this privilege motion. I know it. But alright I will come on to your playing things.

جناب چیئرمین۔ جی ہاں، وہ کریں۔

Mian Raza Rabbani: Alright, I will come on to your playing things . Although this is not fair but if you insist, I will come on to your playing field to bail you out. I will come on to your playing field. What does he say, you must make them pass it.

This means that perforce, you will use and imply all the methodology at your command to force them. "Must make them pass it" means that the Senate of Pakistan does not want to pass it. Means that the Senate of Pakistan is against the 15th Constitutional Amendment Bill and he is telling the people that you must make them pass it, thereby saying

کہ چاہے ان کا conscience allow کرے یا نہیں۔ چاہے وہ اس کو ووٹ دینا چاہیں یا نہیں لیکن آپ سینٹ کو مجبور کریں گے، آپ سینٹ پر دباؤ ڈالیں گے، آپ سینٹ کا گھیراؤ کریں گے تاکہ سینٹ اس بل کو ہر حالت میں پاس کرے اور نوائے وقت کی آج کی statement جو چھپی ہے آپ پڑھیں اور کل جو ایک وفد کے ساتھ وزیراعظم صاحب ملے ہیں enforcement of Shariat کے delegation کو، اس میں اس نے statement دی ہے۔

جنگ کے اندر آج چھپی ہے ۔ اس میں کہا ہے کہ سینٹ ہر حال میں اس بل کو پاس کرے
گا ۔ اس کو آپ اس کے ساتھ link کریں "you must make them pass the Bill" اس کا
کیا مطلب ہے ، آپ اپنا زور استعمال کریں گے ، آپ دباؤ استعمال کریں گے۔ "You must
make them pass the bill" کا مطلب یہ ہے کہ اپنی مرضی کے خلاف آپ سینٹ سے ایک کام
کروائیں گے ۔ اس کے بعد آپ آگے چلیں ، he says, "if the Senate does not pass the
bill. پھر اپنی اس statement کو وہ مزید clarify کرتا ہے where he says, "if the
Senate does not pass this bill, you people should make the Senators pass it".

What does this mean? اگر اس کو پہلی statement کے ساتھ link کر کے پڑھیں گے
تو مزید clarify ہو جائے گا ۔ اب یہ بات کہیں گے کہ

you are reading into it, but he himself has clarified his statement here that if the Senate does not pass it, you will make them pass it and what is the methodology that they can make us pass the bill. The only way that they can make the Senate pass the bill is through coercive measures, through threat. There is no other way, if the Senate has decided by a majority that it is not going to support the 15th Constitutional Amendment bill, then by saying that 'you will make them pass' it means that you will force and when you force somebody, how can you force somebody? It can either be through threat, it can either be through coercion, it can either be through intimidation or it can be through violence and that is exactly what he is preaching. And the second portion of the statement which I have quoted to you, let alone being denied today, has been further reinforced by the statements that I have just quoted to you, which are there in the "Nawa-i-waqt", you don't have to read through them, you just have to read the banner headlines and which is there in his talks with the delegation of the Nafaz-e-Shariah over there. So, this is a direct attempt to subvert the working of the Senate, it is a direct attempt to obstruct the members of the Senate from performing their duties and it falls clear

within the parameters of contempt of the Senate and within the parameters of breach of privilege of the members as have been laid down in Kaul and May's and even in our rules and the parameters that you yourself have always been following. But here, sir, before I conclude because there are other Senators also who would be speaking on this issue. But before I conclude, I must say one thing and that is that the time has now come in Pakistan when every individual has to take a definite position because they themselves have brought politics to such a point that now there can be nothing in between. There has to be a clear cut distinction that has to be drawn and you for the last 12 years have been the custodian of the rights of this House. You for the last 12 years have been the protector of the rights of the Opposition in this House and the other Senators and here the very existence of the Senate, the very role of the Senate under the Constitution, the right of Senators to exercise their free will, the right of Senators to vote in accordance with their conscience, the right of Senators to give adherence to the oath of their office that they have taken to preserve, protect and defend the Constitution of Pakistan, is at stake and I would expect from Wasim Sajjad, the Wasim Sajjad that we know that he would preserve to go down in history in the line of those distinguished speakers who have had their heads chopped off by the sovereign but have protected the right of the House.

جناب چیئرمین- مطلب ہے میری گردن اتارنی ہے ' ابھی نہیں اتارنی- مطلب ہے تعریفیں کرا کے میں گردن کٹوا دوں اور آپ کھڑے رہیں-

Mian Raza Rabbani: Sir, we are behind you , you are the custodian.

جناب چیئرمین- اچھا head chopping کی بات ہوئی تو آپ ساتھ جائیں گے-

میاں رضا ربانی- بالکل ' آپ کے ساتھ چلیں گے اور آپ سے دو قدم آگے ہوں گے-

چلیں تو سہی۔ for the protection of the rights of this House آپ چلیں' we will be two steps ahead of you but you have to take that plea and I would request you most humbly that under the rules , although he is a member of the other House but he is the Leader of this House and therefore, he should be summoned to the House to come and explain his position and in case he refuses to come then the doors of the Senate should be closed on the Prime Minister till such time that he does not tender an unconditional apology to the Senate of Pakistan.

(At this moment Azan was heard)

(اذان کے بعد)

جناب چیئرمین ، جی جناب زاہد خان صاحب' آپ تو اس علاقے کے نمائندے ہیں۔ آپ کو زیادہ پتہ ہے۔

جناب محمد زاہد خان: جناب چیئرمین! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا کیونکہ جس علاقے میں میاں صاحب نے اعلان کیا سینیٹرز کے خلاف اور اس پر زور دیا ہے کہ سینیٹ سے ہم ضرور شریعت بل منظور کرا کے رہیں گے۔ اس علاقے سے میں واحد سینیٹر ہوں۔ میرے ڈویژن میں نہ اس طرف سے کوئی سینیٹر ہے اور نہ اس طرف سے۔ میں ذرا تفصیل سے بات کروں گا۔

جناب چیئرمین ، نہیں وقت نہیں ہے۔ جمعے کی نماز ہو گی۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو، جناب چیئرمین! اگر نماز جمعہ سے پہلے ختم کر سکتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ اگلے ہفتے تک شروع کریں۔

جناب چیئرمین ، پانچ منٹ زاہد خان صاحب کی بات سن لیتا ہوں پھر ملتوی کرتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب محمد زاہد خان، جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں وہاں کا

رہنے والا ہوں تو میں یہی بتانا چاہتا ہوں کہ کیوں میاں صاحب نے وہاں اعلان کیا۔ وجہ کیا ہے۔ وہ اس لئے کہ پورے مالاکنڈ ڈویژن میں ۳ سٹیٹس تھیں جو ۱۹۶۰ میں آزاد ہوئیں۔ ۱۹۶۰ تک وہاں پر ایک والی سوات تھا، ایک نواب دیر اور ایک مہتر چترال تھا۔ جب ۱۹۶۰ میں یہ پاکستان کا حصہ بن گیا۔ آزاد ہونے سے پہلے وہاں پر دو قانون چلتے تھے ایک جرگہ سسٹم تھا اور ایک شریعت جو عوام کے آپس کی لڑائی جھگڑوں کے فیصلے ہوا کرتے تھے۔ اب جو ۱۹۶۰ سے ۱۹۷۰ تک کا عرصہ ہے جب پاکستان وہاں داخل ہوا۔ تو وہاں پھر نہ تو پاکستان کا قانون چل سکا اور نہ شریعت کا اور نہ ہی جرگہ سسٹم چل سکا۔ لوگ بہت تنگ آ گئے اور لوگوں کا اس طرف بڑا رجحان تھا کہ پہلے ہمارے فیصلے بہت صحیح طریقے سے حل ہوتے تھے۔ اب ہمیں بہت مشکلات ہیں۔ عدالتوں میں جاتے ہیں اور اپیل وغیرہ کرتے ہیں۔

اس وقت وہاں پر جو سب سے تشویشناک علاقہ ہے وہ یہی علاقہ ہے جہاں پر میاں نواز شریف نے اعلان کیا ہے۔ اس نے تقریر میں ذکر کیا ہے کہ PPP کے دور میں وہاں پر گولی چلی ہے۔ اس نے غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ وہاں اس کے دور میں گولیاں چلی ہیں۔ صوفی محمد نے جب ۱۹۹۲ء میں تحریک شروع کی تو میاں نواز شریف نے بھی ان پر گولیاں چلائی تھیں اور لوگ مارے تھے۔ اس کے بعد PPP کے دور میں بھی یہی ہوا تھا اور آج وہ جاکر ان لوگوں کو یہ ترغیب دے رہے ہیں کہ آپ سینٹ سے منظور کروانے کے لئے ہمارا ساتھ دیں۔ یہ کیا چاہتا ہے جناب۔ آپ کو معلوم ہے کہ صوفی محمد اور وہاں پر جو شریعت محمدی والے لوگ ہیں ان کے پاس کیا چیز نہیں ہے۔ راکٹ لانچر، توپ اور ٹینک تک موجود ہیں وہاں پر۔ آپ کی فوج نے ۲ دفعہ چڑھائی کی ہے وہاں پر۔ آپ کیا چاہتے ہیں۔ کیا آپ لوگوں کا خون بہانہ چاہتے ہیں اپنے آپ کو مطلق العنان بنانے کے لئے۔ وہ جلوس کی شکل میں روڈ پر آئے تھے تو وہاں پر جو گاڑیاں بائیں ہاتھ چل رہی تھی تو انہوں نے کہا یہ اسلام میں نہیں ہے آپ دائیں ہاتھ چلیں۔ کونسی کتاب میں یہ ہے کہ آپ دائیں ہاتھ گاڑی چلائیں اور بائیں ہاتھ نہ چلائیں۔ اگر دائیں اور بائیں کی بات اسلام میں ہے تو پھر تو امریکہ میں بھی گاڑیاں دائیں ہاتھ چل رہی ہیں۔ پھر روس اور اسرائیل میں بھی گاڑیاں دائیں ہاتھ چل رہی ہیں۔ اگر ان کو یہ بھی پتہ نہیں ہے تو آپ بتائیں کہ آپ ان کو کہہ رہے ہیں کہ یہ لوگ اسلام کی بات نہیں مانتے ہیں اور آپ اٹھیں تو وہ نہیں اٹھیں گے۔ جناب چیئرمین! کیا اعتماد ہے۔ میں آج اپنے علاقے میں جا رہا ہوں۔ اپنے علاقے میں جا رہا ہوں اگر

کوئی وہاں پر آجائے اور مجھے نقصان پہنچائے تو آپ یہ بات نوٹ کر لیں۔

یہ نوٹ کیا جائے کہ میرے نقصان یا قتل کا ذمہ دار میاں نواز شریف کے خلاف پرچہ درج ہو۔ اس لئے کہ اس نے ابتداء سے---- میاں رضا ربانی صاحب نے ٹھیک کہا کہ جس دن ہم یہاں بیٹھے اس نے ایک بل پاس کیا ۔دوسرے بل میں اس نے ہم سے رجوع کیا کہ ہم سینٹ کے اختیارات کو کم کروانا چاہتے ہیں۔ جب ہم نے ساتھ نہیں دیا، جب ہم نے کہا کہ یہ تو چھوٹے یونٹوں کے حقوق کی حق تلفی ہو گی۔ یہاں تو تین صوبے اور بھی ہیں جو مساوی حقوق کی بنیاد پر یہاں سینٹ میں آتے ہیں، یہ ایک صوبے کی علمبرداری ہے سینیٹ چھوٹے صوبوں کو بچانے کے لئے بنایا گیا تھا، لہذا ہم اس کے اختیارات کو کیسے کم کر سکتے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ شریعت بل کو وہاں کیسے بلڈوز کر کے پاس کرایا گیا۔ لیکن آج سینٹ اس کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے ۔ وہ کسی بھی طریقے سے اس کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے دیکھا جناب کہ اپنے اتحادیوں کو ایک ایک کر کے الگ کر دیا گیا ہے، اسی لئے کہ وہ یہی خواب دیکھ رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ رات کو خواب میں دیکھوں کہ میں نے صبح مولانا صاحب کو بھی پھانسی پر لٹکانا ہے تو میں وہ لگا سکوں، میرے آگے کوئی نہ آئے، اگر کل میں کسی اور سینیٹر کو بھی پھانسی پر لٹکانا چاہوں تو میری حکم عدولی نہ ہو۔ عدالتوں کو تو پہلے ہی برباد کر دیا، دیگر اداروں کو بھی تباہ کر دیا گیا ہے۔ اب اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، اب صوبوں کو آپس میں لڑا کر اپنے آپ کو پنجاب کا King بنانا چاہتے ہیں۔ لہذا اگر ہمارے صوبے میں خصوصاً اس ڈویژن میں جو اس وقت بہت زیادہ انتشار کا شکار ہے، اس وقت وہ زیادہ خطرناک حالات میں ہے، تو اس میں اگر کچھ ہوا، اس میں اگر ایک بلی بھی مری تو اس کا ذمہ دار میاں نواز شریف ہو گا کوئی اور بندہ نہیں ہو گا۔

جناب چیئرمین: جی سید اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر: جناب والا! حقوق العباد کا بھی بڑا درجہ ہے، نماز تو ڈیڑھ بجے ہو گی۔

جناب چیئرمین: رضا صاحب ایک سوال کا جواب بے شک آپ منگل کو دے دیں، ایک تو یہ ہے کہ یہ تقریر اردو میں تھی یا انگریزی میں تھی، تو اردو کا متن بھی مجھے چاہیئے ہو گا، نمبر ۲ یہ کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ "We will make you or ask the people to make the

کہ people reject the Bill". Will that also amount to the same..... asking the people....

جی میں آپ سے کہوں گا کہ you are the representative, make them reject the Bill تو وہ بھی اسی زمرے میں آئے گا۔ تو منگل کو اس کا جواب چاہیئے مجھے۔

جی جناب راشدی صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر۔ Rashdi Sahib's point of order takes precedence over any other point of order جی جناب فرمائیے۔

جناب حسین شاہ راشدی: جناب چیئرمین! میں آپ کا دیرینہ مداح رہا ہوں، اور کچھ وقت تک تو مجھے آپ کی غیر جانبداری پر ایمان تھا، ایمان ہے لیکن کچھ شکوک پیدا ہو گئے ہیں۔

جناب چیئرمین: نہیں انشاء اللہ شکوک دور کر دیں گے۔ صرف یہ ہے کہ رضا صاحب بھی مداح تھے، کہتے ہیں کہ پھانسی چڑھ جاؤ تو وہ ذرا مشکل ہو گا۔

جناب حسین شاہ راشدی: جناب والا! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ

تھوڑا سا ہم سے گلہ بھی سن لیں----

تو میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ چودہ اجلاس سینٹ کے ہو چکے ہیں اور جب Panel of Presiding Officers کا انتخاب فرماتے ہیں، ان کا اعلان فرماتے ہیں، تو ہمیشہ نمبر ایک پر چوہدری محمد انور بھنڈر صاحب کا نام ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ نہایت ہی قابل سینیٹر ہیں اور یہاں چیئر پر بیٹھنے کے بعد وہ کارروائی بہت اچھی طرح چلاتے ہیں۔ مگر ایک تاثر یہ بھی ابھر رہا ہے کہ ان کو نمبر ایک اس وجہ سے رکھ رہے ہیں کہ ان کا تعلق پاکستان مسلم لیگ سے ہے۔ آپ کو جناب والا چاہیئے تو یہ کہ مختلف سینیٹرز کو آپ یہ موقع دیں کہ اس کرسی پر آ کر وہ بیٹھیں اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔

جناب چیئرمین: لیکن آپ کو یاد ہو گا کہ اقبال حیدر صاحب اس کرسی پر بیٹھ چکے ہیں، سیف اللہ پراچہ صاحب کو میں نے خود ---- actually آپ کو میں بتاؤں Safdar is an ideal person لیکن وہ بولتے وہاں سے ہی ہیں، I would welcome he feels uncomfortable here, the opportunity because once Safdar Abbasi sits here, he realises my difficulty also. So, I would like him to sit here. میرا دل کرتا ہے کہ صفدر عباسی ادھر بیٹھیں تا کہ ان کو احساس ہو کہ کرسی کی مشکلات کیا ہوتی ہیں؟ but it is my desire

Dr. Safdar Ali Abbasi: Sir, I don't want to sit on this seat....

جناب حسین شاہ راشدی: جناب والا! میں گزارش کروں گا کہ اس دن اقبال حیدر صاحب اس کرسی پر بیٹھے تھے، آپ یقین جانیں کہ وہ نہایت غیر جانبداری سے ہاؤس کو چلا رہے تھے۔ ہمیں لگ رہا تھا کہ حضرت عمر فاروق کی سنت پر عمل کر رہے تھے۔ ایک مرتبہ میں بھی وہاں آیا ہوں، تو میری نظر بھی زیادہ وہاں پڑ رہی تھی، یہاں نہیں آ رہی تھی تو میں گزارش کروں گا کہ سب کو آپ موقع دیں تا کہ ہماری صلاحیتیں بھی اجاگر ہوں۔

جناب چیئرمین: جی بالکل صحیح بات ہے۔ یہ آپ کی بہت اچھی تجویز ہے۔ میں کئی دفعہ اس لئے نہیں کرتا کہ آپ کا حرج نہ ہو، رضا ربانی کو میں یہاں بٹھا دوں تو وہاں پر جو آدھی enthusiasm ہوتی ہے وہ کم ہو جائے گی لیکن صفدر عباسی کو انشاء اللہ آپ کے تعاون سے یہاں ضرور بٹھائیں گے------ تین بجے دوپہر کو یعنی چھٹی کے بعد آ کے آپ ان کو سزا دینا چاہتے ہیں۔ جی آپ فرمائیے حاجی صاحب۔

حاجی جاوید اقبال عباسی: جناب چیئرمین! میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پارٹی لیڈر ہمیشہ جہاں بھی جاتا ہے وہ اپنی پارٹی کے منشور کے مطابق بات کرتا ہے۔ میاں محمد نواز شریف صاحب نے جو تقاریر کی ہیں، کسی کو کوئی گالی نہیں دی، کسی کے لئے بدتمیزی والے الفاظ استعمال نہیں کئے۔ اپنا منشور پیش کیا، پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ، اور میاں نواز شریف نے وہ وعدہ پورا کیا ہے۔ یہ ان کا حق بنتا ہے کہ وہ عوام کو ان مشکلات سے نکالیں۔ یہ ہماری پہلی ترجیحات ہیں------

Mr. Chairman: So, the house is adjourned to meet again on Tuesday, 10th of November, 1998 at 5:00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Tuesday, 10th of November, 1998 at 5:00 p.m.]